رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۲

یہ اخبار ہفتہ وار ہر جمعہ کے دن امرتسر سے شائع ہوتا ہے۔

شرح قیمت اخبار

والیان ریاست سے سالانہ ۱۲ روپے
رؤسا و جاگیرداروں سے ۰ ۸ روپے
عام خریداران سے ۰ ۴ روپے
۰ ۰ ششماہی ۲ روپے
ممالک غیر سے سالانہ ۱۰ شلنگ
فی پرچہ - - - - ۲ آنے

اجرت اشتہارات کا فیصلہ

بذریعہ خط و کتابت ہو سکتا ہے

جملہ خط و کتابت و ارسال زر بنام مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ (مولوی فاضل) مالک اخبار اہلحدیث امرتسر ہونی چاہیئے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نمبر ۲۹ — جلد ۳۶

اہلحدیث

اخبار امرتسر

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکت فیکم امرین کتاب اللہ وسنتی

اصل دین آمد کلام اللہ معظم داشتن — پس حدیث مصطفیٰ برجان مسلم داشتن

مدیر مسئول ابوالوفاء ثناء اللہ

دفتر اہلحدیث کٹڑہ بھائی امرتسر

تاریخ اجرا ۲۲ شعبان ۱۳۲۱ھ — ۱۳ نومبر ۱۹۰۳ء

اغراض و مقاصد

(۱) دین اسلام اور سنت نبوی علیہ السلام کی اشاعت کرنا۔
(۲) مسلمانوں کی عموماً اور جماعت اہل حدیث کی خصوصاً دینی و دنیوی خدمات کرنا۔
(۳) گورنمنٹ اور مسلمانوں کے باہمی تعلقات کی نگہداشت کرنا۔

قواعد و ضوابط

(۱) قیمت بہرحال پیشگی آنی چاہیئے۔
(۲) جواب کے لئے جوابی کارڈ یا ٹکٹ آنا چاہیئے۔
(۳) مضامین مرسلہ بشرط پسند مفت درج ہونگے
(۴) جس مراسلہ سے نوٹ لیا جائیگا۔ وہ ہرگز واپس نہ ہوگا۔
(۵) بیرنگ ڈاک اور خطوط واپس ہونگے۔

امرتسر ۲۸ ربیع الاول ۱۳۵۸ھ مطابق ۱۹ مئی ۱۹۳۹ء یوم جمعۃ المبارک (۵۵۱)

فہرست مضامین

قرآن مقدس - - - - ص۱
انتخاب الاخبار - - - - ص۲
نماد سید المرسلین بجواب صلوۃ المرسلین ص۳
مرزا صاحب قادیانی کا پسر موعود - - ص۴
خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم - - ص۸
مرزا صاحب قادیانی مدعی نبوت تھے - ص۹
مولوی بشیر کوٹلوی کی درافشانیاں - - ص۹
جماعت اہل حدیث کے کرنے کے کام - - ص۱۰
آریہ صاحبان سے سوالات - - - ص۱۱
مسلمانوں کو توحید و سنت کا سبق - - ص۱۲
فتاویٰ ص۱۳ - متفرقات - ص۱۴
حل مطلع - - - - ص۱۵
اشتہارات - - - - ص۱۶

قرآن مقدس

(از مولوی ابوالشکور محمد داؤد صاحب راز شکراوی)

ہر قوم اور ہر ملک جس سے فیض یاب ہے
میخانۂ وحدت میں جو صہبائے ناب ہے

دل شاد جس کے ذکر سے ہر شیخ و شاب ہے
باطل کے لئے باعث صد اضطراب ہے

قرآن پاک ہے جو تقدس مآب ہے
اس باب میں کتاب یہی لاجواب ہے

جس چیز نے عالم کو ترقی پہ لگایا
سب جانتے ہیں وہ یہی کتاب ہے

پیغام حریت ہے یہ معراج ترقی
قوموں کے لئے ہادیٔ راہ صواب ہے

چھوٹی سی یہ کتاب ہے لیکن میں کیا لکھوں
نور مبین ہے یہی فصل الخطاب ہے

منبع ہے یہ علوم قدیم و جدید کا
یہ اسوۂ جناب رسالت مآب ہے

اس کی نظیر آج تک پائی نہیں گئی
ثابت ہوا یہ صاف خدا کی کتاب ہے

انتخاب الاخبار

—— امرتسر میں گرمی روز بروز بڑھ رہی ہے۔ دن بھر گرم لو چلتی رہتی ہے۔

—— امرتسر میں حسب پروگرام مشترہ مسلم لیگ کا وفد ۱۱۔مئی کی صبح کو آیا۔ بعد نماز عشا جامع مسجد شیخ خیر الدین مرحوم میں جلسہ بھی ہوا۔ سامعین بکثرت شریک ہوئے جس میں ارکان وفد نے ہندوستان کے ان صوبوں کے مسلمانوں کی حالت بیان کی جن میں ان کی اقلیت ہے اور حکومت کانگرسی ہے۔ یہ وفد پنجاب کے دیگر شہروں میں بھی دورہ کر رہا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وفد کے اثر کو زائل کرنے کے لئے کانگرسی وفد بھی اس کے پیچھے پیچھے دورہ کریگا۔

—— امرتسر کے سکھ معززین کا ایک وفد صاحب ضلع سے مل کر اپنی شکایات (متعلقہ کمی حقوق ملازمت بلدیہ) کے انسداد کا خواہاں ہوا۔ صاحب بہادر نے ان کی شکایات سن کر کہا کہ بہتر ہے کہ بلدیہ ہی اس کا خود ازالہ کردے تاکہ حکومت کو دخل نہ دینا پڑے۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ ارکان بلدیہ کی ایک مجلس اسی بارہ میں منعقد ہوئی ہے کہ اس معاملہ کو بہتر صورت سے ختم کر دیا جائے۔

—— نارتھ ویسٹرن ریلوے کی طرف سے ۱۵۔مئی سے تیز رفتار ڈیزل ریلوے کاریں چند برانچ لائنوں پر مختلف اوقات میں چلنی شروع ہوئی ہیں۔ جن میں صرف تیسرے درجے کے مسافر سوار ہو سکتے ہیں۔

—— حیدر آباد ایجی ٹیشن جاری ہے ۱۳۔مئی کو امرتسر سے ایک اور جتھا روانہ ہوا ہے۔ مہاشہ کرشن تن پرتاپ لاہور جن کو شولا پور سول نافرمانی کرینگے۔ پنجاب کے دوسرے شہروں سے بھی جتھے بدستور جا رہے ہیں۔

—— بنارس میں فرقہ وارانہ کشیدگی کو دور کرنے کے لئے ہر قسم کے جلسے اور جلوس بلا اجازت نکالنے ممنوع قرار دیئے گئے ہیں۔

—— یکم جولائی سے شہر لاہور میں بائسکل ٹیکس نافذ ہو جائیگا۔

—— لکھنؤ میں شیعوں کی طرف سے تبرا بازی جاری ہے۔ معلوم ہوا ہے پنڈت جواہر لال نہرو۔ مولوی فضل حق وزیر اعظم بنگال اور دوسرے چند معززین شیعہ سنی فساد کو روکنے اور آئندہ کے لئے مدح صحابہ و تبرا کا بہترین حل سوچ رہے ہیں تاکہ یہ فساد ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے۔

—— روزنامہ ملاپ" لاہور ۱۶ مئی رقمطراز ہے کہ امرتسر کے شہری حلقہ سے پنجاب اسمبلی کی مسلم نشست خالی ہونے والی ہے۔ اسکے ضمنی انتخاب کے لئے ڈاکٹر سیف الدین کچلو کانگرس کے ٹکٹ پر پھر کھڑے ہونگے۔

—— ملاپ لاہور راوی ہے کہ بہادر نگر میں پرجا منڈل کانفرنس کے صدر سردار پٹیل کا جلوس گزر رہا تھا کہ ہندو مسلم فساد ہو گیا۔ ایک کانگرسی ہندو ہلاک ہو گیا۔

—— حکومت کشمیر نے تپدق کے مریضوں کو حدود ریاست میں داخل ہونے کی ممانعت کر دی ہے۔

ایک نظر ادھر بھی

"اہلحدیث" ۲۸۔اپریل میں حساب دوستاں ملاحظہ فرما چکے ہوں تو قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بھیجدیں۔ ورنہ آئندہ پرچہ وی پی بھیجا جا رہا ہے اسے وصول فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ (منیجر اہلحدیث)

—— لاہور میں ایک ہندو عورت نے ایک جلسہ میں تقریر میں کہا کہ اگر حیدر آباد ایجی ٹیشن میں عورتوں کے جتھے جاتے تو آج تک یہ مہم فتح ہو جاتی۔

—— حکومت پنجاب نے ۱۱ لاکھ روپیہ محکمہ تعلیم کیلئے منظور کیا ہے۔ اس رقم سے امدادی سکولوں کی امداد کی جائیگی۔

—— لندن۔ ۹۔مئی ڈیوک آف ونڈسر نے امریکہ سے ایک تقریر براڈکاسٹ کی جس میں آپ نے دنیا بھر کے دنیا بھر کے ممالک کو امن پسند رہنے کی اپیل کی تاکہ تہذیب و تمدن تباہ نہ ہو۔

—— معلوم ہوا ہے کہ ایبے سینیا کے سابق بادشاہ کولمبو (لنکا) میں پان ایشیائی امن کانفرنس کی صدارت کرینگے اور آئندہ کیلئے اپنی رہائش بھی لنکا ہی میں اختیار کرینگے۔

تعزیتی جلسہ

۱۲۔مئی کو مسلمانان دہلی کا ایک عظیم الشان جلسہ باہتمام انجمن تنظیم الطلباء بنگال و آسام دہلی مدرسہ دار السلام صدر بازار کے وسیع ہال میں زیر صدارت مولانا احمد اللہ صاحب منعقد ہوا۔ دہلی کے علماء کرام نے مختلف مضامین پر تقریریں فرمائیں۔ ثاں بعد جناب حاجی عبد الغفار صاحب رحمۃ اللہ کے سفر حج سے واپسی میں ۶ مئی کو جہاز علوی پر داعی اجل کو لبیک کہنے کے حادثہ جانکاہ کے متعلق ایک تجویز مولانا عبد السلام صاحب مولوی فاضل صدر مدرس مدرسہ علی جان نے پیش کی۔ اور مولانا عبد الحنان صاحب مدیر مسلم اہلحدیث گزٹ دہلی، مولانا عبد الوکیل صاحب خطیب ایڈیٹر ریاض توحید دہلی، مولانا حاکم علی صاحب صدر مدرس مدرسہ دار السلام دہلی نے تجویز کی تائید کی۔ ذاں بعد جلسہ ۵ بجے شام دعائے مغفرت کے ساتھ ختم ہوا۔ (ابونعیم محمد مستقیم سکرٹری انجمن تنظیم الطلباء بنگال و آسام، دہلی، از دفتر صدر بازار)

(۵ر اشاعت فنڈ وصول)

والئ حجاز بحرین میں

منشی عبد المجید صاحب نظام آبادی جو بسلسلہ ملازمت جبل الظہران میں مقیم ہیں تحریر فرماتے ہیں کہ آئل کمپنی کی دعوت پر جلالۃ الملک سلطان ابن سعود ایدہ اللہ بنصرہ مع ولی عہد و دیگر شہزادگان تشریف فرما ہوئے۔ کمپنی کی طرف سے پر جوش استقبال کیا گیا۔ ہندوستانی ملازمین کو بھی اعلیٰ حضرت نے شرف باریابی عطا فرمایا۔ بعض کو مصافحہ کا موقع بھی بخشا۔ حکومت سعودیہ کی تعمیر کردہ نئی مسجد (جو حال ہی میں ایک لاکھ روپیہ کی لاگت سے تیار ہوئی ہے) میں امیر فیصل کے ہمراہ نماز جمعہ ادا فرمائی۔ ملازمین کمپنی کی طرف سے آپ کو عربی میں سپاسنامہ بھی پیش کیا گیا جس کے جواب میں آپ نے بہت خوشی کا اظہار فرمایا۔ اسکے بعد آپ بحرین میں تین چار روز قیام کے بعد ریاض تشریف لے گئے۔ ارکان دولت سعودیہ شیخ عبد اللہ سلیمان و حافظ وہبہ صاحب بھی اعلیٰحضرت کے ہمراہ تھے۔

—— ترکی اور برطانیہ میں دوستانہ معاہدہ ہو گیا۔

ahmadimuslim.de

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اہلحدیث

۲۸- ربیع الاول ۱۳۵۸ھ

نماز سیدالمرسلین

بجواب

رسالہ صلوٰۃ المرسلین

(۳)

اس سلسلہ کے دو نمبر پہلے دو پرچوں میں درج ہو چکے ہیں۔ آج تیسرا نمبر درج ذیل ہے۔ راقم رسالہ نے صلا پر علمائے حدیث سے ایک استفسار کیا ہے۔ جس کے الفاظ یہ ہیں:-

روایات کی کتاب ترمذی اور بخاری میں تحریر ہے کہ پیشتر مسلمان نماز کے قعدہ میں اَلسَّلَامُ عَلَى اللّٰهِ کہا کرتے تھے۔ ایسا کہنے سے روکا گیا اور اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ کہنے کا حکم دیا گیا۔ شاید یہ تبدیلی اس لئے عمل میں لائی گئی ہوگی کہ پہلی دعا میں اللہ تعالیٰ کے بیماری سے بچنے کی التجا تو تھی لیکن برائی سے بچنے کی کوئی التجا شامل نہ تھی۔ دوسری عبارت میں یہ دونوں باتیں شامل تھیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ موجدین نے اس دعا کو قبول کرنے والا کسے ٹھہرایا تھا۔ اور یہ کہ جو خدا بیماری اور برائی سے مبرا نہ ہو وہ خدا ہونے کے لائق بھی ہے یا نہیں۔ کیا علماء اہل الروایات اس مسئلہ پر غور فرما کر کوئی تسلی بخش جواب مرحمت فرمائیگے؟ (صلوٰۃ المرسلین صلا)

جواب | عربی کی مثل بنائے فاسد علی الفاسد مصنف

صادق آتی ہے۔ السلام علی اللہ کہنا کسی طرح بھی جائز نہیں۔ اسی لئے آپ نے اس سے منع فرمایا۔ مگر اسکی جگہ التحیات رکھا جو اظہار عبودیت کے لئے ہے نہ کہ ان اغراض فاسدہ کے لئے جو آپ نے بیان کی ہیں۔ اس کی تفصیل ہم پہلے نمبر میں لکھ چکے ہیں۔

تمثیل | ایک پادری صاحب سے میری گفتگو تثلیث کے مسئلہ پر ہو رہی تھی (تثلیث کے معنی ہیں تین ہستیوں کو خدا ماننا) پادری صاحب نے کہا آپ تو یونہی انکار کرتے ہیں۔ قرآن کی پہلی ہی آیت میں تثلیث کا ثبوت ملتا ہے۔ میرے دریافت کرنے پر فرمایا پڑھئے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یہی تین ہیں جن کو ہم باپ، بیٹا اور روح القدس کہتے ہیں قرآن شریف سے ایسا استدلال کرنے والے یا از خود باتیں بنانے والے علمی دنیا میں کچھ عزت کے مستحق نہیں ہوتے۔ ان کے حق میں اتنا ہی کہنا کافی ہے ؎

جفا کے تو بھی ہو قابل خدا وہ دن تو کرے

درود شریف | اس عنوان کے ماتحت اہل قرآن مصنف نے تو بالکل کمال کر دکھلائے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں:-

درود شریف کا قرآنی مفہوم تو انشاء اللہ تعالیٰ ہم سلام کے بیان میں پیش کرینگے یہاں صرف مروجہ درود شریف کو مع اس کے کھلے ہوئے مفہوم کے قرآن حکیم کی روشنی میں واضح کیا جائیگا تاکہ ناظرین کو اس کی حقیقت بھی ظاہر ہو جائے کہ مذہب اسلام سے اس کا کس قدر تعلق ہے اس مقصد کو سمجھانے کے لئے ضروری ہے کہ قرآن کریم کا وہ حکم جس کی تعمیل میں درود شریف مروجہ کا اجرا بتلایا جاتا ہے۔ درود شریف کے مقابل تحریر کریں۔ پس ایک طرف حکم الٰہی اور دوسری طرف تعمیل حکم مع ترجمہ پیش کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد دلائل تنقید ناظرین کے روبرو ہونگے۔

اللہ تعالیٰ کا حکم		تعمیل حکم	
إِنَّ اللّٰهَ	ترجمہ تحقیق	اَللّٰهُمَّ صَلِّ	(ترجمہ) اے اللہ
وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	اللہ اور	عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى	درود بھیج محمد پر
يُصَلُّوْنَ	فرشتے اسکے	اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا	اور آل محمد پر جیسا کہ
عَلَى	درود بھیجتے	صَلَّيْتَ عَلٰى	تو نے درود بھیجا
النَّبِيِّ	ہیں اوپر	اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى	تھا ابراہیم اور
يٰٓـ	نبی کے	اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ	آل ابراہیم پر
اَيُّهَا	اے لوگو	اِنَّكَ حَمِيْدٌ	تو ہی حمد کیا ہوا
الَّذِيْنَ	جو ایمان	مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ	بزرگ ہے اے اللہ
اٰمَنُوْا	لائے ہو	بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ	برکت بھیج محمد اور
صَلُّوْا	درود بھیجو	وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ	آل محمد پر جیسا کہ
عَلَيْهِ	اوپر اسکے	كَمَا بَارَكْتَ	تو نے برکت بھیجی
وَسَلِّمُوْا	اور سلام بھیجو	عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ	تھی ابراہیم اور
تَسْلِيْمًا	سلام بھیجنا	وَعَلٰى اٰلِ	آل ابراہیم پر
پ ۲۲	ترجمہ شاہ	اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ	تو ہی حمد کیا ہوا
ع ۴	رفیع الدین صاحب	حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ	بزرگ ہے

ناظرین اللہ تعالیٰ کا حکم جس کی وجہ سے اہل الروایات نے درود شریف پڑھنا شروع کی اور درود شریف دونوں آپ کے سامنے ہیں۔ اب ذرا ہماری تنقید بھی ملاحظہ فرمائیے۔

اول یہ کہ حکم اور اس کی تعمیل جو صورت میں درج ہے اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسا کہ سب ذیل احکام خداوندی کی تعمیل اس کے مقابل میں ہو

(۵۵۳)

حکم خداوندی		تعمیل حکم	
الف یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ	اے ایمان والو قائم کرو نماز اور دو زکوٰۃ	اَللّٰھُمَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ وَاٰتِ الزَّکٰوۃَ	اے اللہ تو قائم کر نماز اور دے زکوٰۃ
ب یَاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ	اے ایمان والو فرض کئے گئے تم پر روزے	اَللّٰھُمَّ کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ	اے اللہ! تجھ پر فرض کئے گئے ہیں روزے

واقعی اگر احکام الٰہی کی اسی طرح تعمیل ہوا کرے تو مسلمانوں کا مذہب بہت ہی آسان ہو جائے اور ہر طرف سے سمٹ کر صرف زبان پر باقی رہ جائے پھر کسی مذہب کو ہرگز ہرگز لڑائی جھگڑے کا موقع نہیں مل سکتا اب ذرا اُردو کی ایک مثال بھی ملاحظہ فرمالیجئے اگر کوئی آقا اپنے غلام یا ملازم کو حکم دے کہ اے ملازم ذرا حقہ بھر لا۔ ملازم صاحب اس کی یوں تعمیل کریں کہ اے آقا صاحب آپ حقہ بھر لائیے بلاشک ملازم کی یہ تعمیل اپنے آقا کو خوش کرنے کا باعث نہیں ہو سکتی۔ پس اللہ تعالیٰ کے حکم کہ اے مومنو درود بھیجو نبی پر اس کی یہ تعمیل کہ اے اللہ تو درود بھیج محمد پر کسی طرح درست نہیں ہو سکتی"

(رسالہ مذکور ص۱۵ تا ص۱۶)

اہلحدیث راقم مضمون نے اگر علم صرف کی کتابوں میں خواص ابواب پڑھے ہوتے یا ان کو یاد ہوتے تو یہ اعتراض کرنے کی جرأت کبھی نہ کرتے۔ باب تفعیل کے خواص میں دو خاصے ایجاد فعل اور البا س ماخذ مشہور ہیں۔ صَلُّوْا باب تفعیل سے امر کا صیغہ ہے۔ جب اس کے مخاطب مؤمنین ہوں تو اس وقت اس سے مراد ہوتی ہے ایجاد فعل صلوٰۃ (دعا کرنا) یعنی نبی علیہ السلام کی ترقی درجات کے لئے دعا کرنا مقصود ہوتا ہے۔ ہاں جب مخاطب خود خدا ہو۔ جیسے اَللّٰھُمَّ صَلِّ میں تو اس وقت اس کے معنی خاصہ البا س ماخذ کے ماتحت یوں ہونگے کہ اے خدا نبی علیہ السلام کو اپنی رحمت سے ڈھانپ لے یعنی ان کو اپنی رحمت سے پورا حصہ عنایت کر۔

اس کی مثال میں ہم آپ کے لئے باب تفعیل کا ایک اور مصدر پیش کرتے ہیں۔ سنئے اور غور سے سنئے۔ اور اپنی ساری جماعت سے مل کر اس کا جواب سوچئے۔ ارشاد ہے:۔ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا (جس نے اپنے نفس کو پاک کر لیا وہ نجات پا جائیگا)۔ ادھر یہ بھی ارشاد ہے۔ فَلَا تُزَکُّوْا اَنْفُسَکُمْ۔ دوسری آیت کے معنی پہلی کے لحاظ سے یہ ہونگے کہ اپنے نفسوں کو پاک نہ کرو۔ یعنی نجات کا ذریعہ (تزکیہ نفس) حاصل نہ کرو۔

مسلم صاحب! کیا یہ معنی آپ کو منظور ہیں یا کچھ اور مطلب ہے؟ سچ ہے قرآن کو جاننے کے لئے قرآن کے خادم علوم کی بھی ضرورت ہے۔

پس آپ کا سارا اشکال دور ہو گیا۔ اسی طرح آپ کا نتیجہ میں اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ کی تعمیل اَللّٰھُمَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ بتانا لڑکپن کی سی بات ہے۔ اس آیت میں اَقِیْمُوْا اور اٰتُوْا سے مراد صلوٰۃ اور زکوٰۃ کا فعل بندوں سے مطلوب ہے۔ جیسے اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰکُمْ میں نفقہ مطلوب ہے۔

یہ نہیں کہ اسی لفظ کو مقلوب کر کے خدا ہی کو اس کا مخاطب بنالیں۔ مثلاً خدا فرمائے۔ فَطَلِّقُوْھُنَّ لِعِدَّتِھِنَّ تو اس کی تعمیل میں اہل قرآن خدا کو مخاطب کر کے کہیں کہ اے خدا جب تو طلاق دیا کرے تو عدت کے اندر دیا کر۔ سچ ہے ؎

جو بات کی خدا کی قسم لاجواب کی

اسی طرح یہ نتیجہ بھی غلط ہے جو کتب علیکم الصیام کی تعمیل کا بتایا ہے۔ اَللّٰھُمَّ کُتِبَ عَلَیْکَ الصِّیَامُ۔

ہماری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ لوگوں کو اتنی جلدی کیا ضرورت پڑی کہ ادچھے ہتھیاروں سے حدیث کے مضبوط قلعے پر حملہ آور ہوئے ہیں جس کے جواب میں ہم گھبراتے نہیں بلکہ یہ شعر نذر کرتے ہیں ؎

ہاں تامل دم ناوک فگنی خوب نہیں
میری چھاتی ابھی تیروں سے چھنی خوب نہیں

"دوسرے یہ کہ اللہ تعالیٰ حاکم اور بندہ ہر طرح محکوم ہے لیکن درود شریف مذکورہ کی عبارت نے اللہ تعالیٰ کو محکوم اور بندے کو حاکم قرار دیدیا ہے۔ جو ہر طرح نامناسب ہے" (رسالہ مذکور ص۱۶)

اہلحدیث کیا ہمارا جواب سن کر بھی آپ یہی کہیں گے غالباً آپ کو ایسا کہنے کا حوصلہ نہیں پڑیگا۔ کیونکہ اسکی تفصیل ہم بتا چکے ہیں کہ فعل منسوب الی الناس کے معنی اور ہوتے ہیں اور فعل منسوب الی اللہ کے اور جس کی مثال علم معانی میں بنی الامیر المدینۃ وغیرہ ملتی ہے۔

"تیسرے یہ کہ عَلَّمَکُمْ مَا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ معلم اور استاد ہے لیکن درود شریف کی عبارت کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ اور کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ بندہ معلم اور استاد ہے اور اللہ تعالیٰ نعوذ باللہ شاگرد ہے اگر ایسا نہیں ہے تو اللہ تعالیٰ کو درود بھیجنے کی ترکیب کیوں بتائی جارہی ہے" (ص۱۶)

اہلحدیث اس سوال سے تو معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے قرآن مجید کو سمجھنے پر پورا تو کیا ادھورا غور بھی نہیں کیا ہاں صاحب کما کے لفظ سے آپ نے جو یہ نتیجہ نکالا ہے کہ بندہ خدا کا استاد بن جائیگا۔ اس کے جواب میں میں ایک آیت پیش کرتا ہوں۔ جس کی تلاوت آپ نے بلکہ آپ کے استادوں اور باپ دادوں نے بھی کئی مرتبہ کی ہوگی اور اب تک کرتے ہونگے وہ آیت یہ ہے:۔

رَبِّ ارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْرًا۔

کیا اس کا یہ ترجمہ ٹھیک ہے:۔

اے خدا میرے ماں باپ پر رحم کر جیسے انہوں نے مجھے بچپن میں پرورش کیا۔

اب ایمان سے بتائیے کہ اس آیت کو تلاوت کر کے آپ لوگوں میں سے کتنے خدا کے استاد بن گئے ہیں۔ ہم اگر کما صلیت پڑھنے سے خدا کے استاد بن گئے ہیں تو آپ لوگ قرآن مجید کی آیت کَمَا رَبَّیٰنِیْ تلاوت کر کے کیوں خدا کے استاد نہیں بن سکتے۔ یہاں بھی لفظ کما دونوں جگہ موجود ہے۔

ناظرین کرام! یہ ہے ان لوگوں کی قرآن دانی کا نمونہ۔

"چوتھے یہ کہ درود شریف کی عبارت کَمَا صَلَّیْتَ

و کہتا یاد رکھئے کہ ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ابراہیم اور آل ابراہیم پر درود اور برکت اُن کی زندگی ہی میں نازل فرما چکا تھا لیکن حضرت محمد علیہ السلام پر ابھی تک درود اور برکتیں نازل نہیں فرمائیں حالانکہ آیت مندرجہ صدر میں اللہ تعالیٰ خود درود بھیجنے کا اقراری ہے۔" (صفحہ ۱۴)

اہلحدیث یہ اعتراض بھی دراصل علوم صرف و نحو نہ جاننے کی بنا پر ہے۔ عربی زبان میں فعل امر کا صیغہ اکثر تو ایجاد فعل کے لئے ہوتا ہے اور کبھی استمرار فعل کے لئے بھی آتا ہے۔ ان دونوں کی مثالیں سنئے!

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتَابَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا (پ ۵ ع ۴) اے اہل کتاب ایمان لاؤ اس کلام پر جو ہم نے نازل کیا۔

دوسری آیت اس کے ساتھ ملائیے۔ ارشاد ہے:۔

یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ (پ ۵ ع ۱۶) اس کا صحیح ترجمہ یہ ہے کہ اے ایمان والو ایمان پر ہمیشہ قائم رہو۔

پہلی آیت میں امر کا صیغہ ایجاد فعل کے لئے ہے اور دوسری میں استمرار فعل کے لئے۔ پس اس قاعدے کے ماتحت آپ کے حسب منشا آیت کے معنی یہ ہوئے کہ اے خدا نبی علیہ السلام کو اپنی رحمت کے دامن سے ہمیشہ ڈھانپے رکھ۔ کہئے اس پر کیا اعتراض ہے؟

"پانچویں یہ کہ عبارت درود شریف مروجہ صرف محمد اور آل محمد اور ابراہیم اور آل ابراہیم کے لئے مخصوص ہے۔ بقیہ مومنین اور مرسلین درود اور برکت سے محروم کر دیئے گئے ہیں حالانکہ هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ (پ ۲۲) سے ظاہر ہے کہ کوئی مومن تک اللہ تعالیٰ کی درود سے محروم نہیں رہا۔" (صفحہ ۱۴)

اہلحدیث یہ اعتراض بھی جلد بازی پر مبنی ہے آل محمد اور آل ابراہیم علیہما السلام سے ان کے اتباع مراد ہیں نسلی آل مراد نہیں۔ اس کی تفصیل نیل الاوطار مصنفہ امام شوکانی میں دیکھئے تو آپ کا سوال هباءً منثورا ہو جائے۔

چھٹے یہ کہ نحو کا یہ قاعدہ ہے کہ جب ایک ہی فعل کے لئے کئی فاعل ہوں تو اس فعل کا مفہوم اور معنی ایک ہی ہوگا جدا گانہ نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا آیت مذکور مصدرہ میں اللہ اور ملائکہ اور مومنین سب کی درود ایک ہی ہوگی۔ اور مسلمانوں کا عقیدہ بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ درود شریف مروجہ کا وظیفہ چوبیس گھنٹہ یعنی دن رات کرتا رہتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے خود کہنا ہے کہ اے اللہ تو درود بھیج محمد پر اور آل محمد پر۔ تو یہ کس اللہ کو متوجہ کرتا ہے کیا اللہ کا بھی کوئی اللہ ہے؟" (صفحہ ۱۴)

اہلحدیث ہم بہت مشکور ہونگے اگر ہمیں یہ قاعدہ علم نحو کی کسی کتاب سے دکھایا جائے ورنہ اعتراف کرنا چاہئے کہ ہم نے سنے سنائے ایسا لکھ دیا ہے۔ ایسا ہی یہ بھی ایک ہے تکی بات ہانک دی ہے کہ اللہ تعالیٰ درود شریف کا وظیفہ چوبیس گھنٹے کرتا ہے۔ اے جناب! ہم سے تو ہر ایک بات کا ثبوت قرآن سے مانگا جائے اور آپ خود ہم کو عوام الناس کے خیالات کا پابند کریں۔ آپ خود ہی بتائیں کہ یہ انصاف ہے یا ظلم؟ ہم ایک قاعدہ بتاتے ہیں غور سے سنئے!

علم اصول کا مسئلہ ہے کہ ایک فعل کے دو فاعل مختلف حیثیتوں کے ہوں تو وہاں عموم مجاز مراد لیا جاتا ہے اسی لئے علم اصول کی کتاب تلویح میں آیہ کریمہ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِکَتَهٗ کے معنی کئے ہیں یعتنون بشانه علیه السلام یعنی آپ کی شان کا احترام کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی حیثیت کے مطابق اور فرشتے اپنی حیثیت کے مطابق۔

اسی طرح آیت هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَمَلٰٓئِکَتُهٗ کے معنی بھی یعتنون بشانکم ہی ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اپنی اپنی حیثیت کے مطابق تمہارا احترام کرتے ہیں۔ چنانچہ اسی احترام کے اظہار کرنے کو دوسری جگہ فرمایا ہے:۔

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

یعنی عزت اللہ، اُسکے رسول اور مومنوں کیلئے ہے۔

تعجب منکرین اہل قرآن کی جہالت یا خوف ملاحظہ ہو کہ آپ نے آیت هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ ذکر کی دو جگہ کی ہے مگر اس کا ترجمہ نہیں کیا جس سے معلوم ہو سکتا کہ آپ کے مزعومہ قاعدہ کے مطابق دیکھے آپ نے تحریروں کے سرفتو چاہیے) آیت کا ترجمہ کیا ہے۔ بہرحال اس خاموشی کی بھی کوئی وجہ ہے۔ سچ ہے ؎

کچھ ہے تو جس کی پردہ داری ہے۔

"ساتویں یہ کہ اگر اللہ تعالیٰ اس مروجہ درود شریف کا ورد نہیں کرتا بلکہ کچھ اور عبارت پڑھتا رہتا ہے تو کتب روایات میں تلاش کر کے اللہ تعالیٰ کی خود استعمال شدہ درود شریف بتلائی جائے تاکہ اس درود کو یاد کر کے مسلمان بھی نجات حاصل کر سکیں۔" (صفحہ ۱۴)

اہلحدیث ہم تو اپر اپنا جواب دے آئے ہیں جہاں باب تفعیل کا خاصہ بتایا ہے۔ اب آپ کا فرض باقی ہے کہ آپ اس آیت کا ترجمہ اور تشریح کریں کہ خدا تعالیٰ کونسا درود پڑھتا ہے۔

یاد رکھو شکاری بھی کبھی شکار ہو جایا کرتے ہیں۔

"آٹھویں یہ کہ جب اللہ تعالیٰ چوبیس گھنٹے دن رات رسول کریم پر درود شریف بھیجتا رہتا ہے تو دوسرا کام کس وقت کرتا ہے۔ خصوصاً مومنین کے لئے درود بھیجنا کب ہوتا ہے جیسا کہ آیت هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ سے ثابت ہے۔ تعجب ہے کہ درود بھیجنے کا اقرار مومنین اور رسول کریم دونوں کے لئے یکساں ہے پھر رسول کریم پر دن رات درود بھیجے پر مومنین کے لئے دو گھنٹے بھی درود نہیں بھیجی جاتی۔" (صفحہ ۱۸)

اہلحدیث یہ نمبر اس قابل نہ تھا کہ ہم اس کو نقل کرتے کیونکہ اس کا جواب پہلے نمبروں میں آ چکا ہے۔ مگر ان حضرت کی جرأت اور مخالفت کا اظہار کرنے کے لئے ہم نے یہ نمبر نقل کیا ہے تاکہ ناظرین کے لئے اچھا خاصہ تفریح کا سامان ہو جائے۔

اہل قرآن کے ممبرو! کیا تم لوگ ان بوسیدہ ہتھیاروں سے حدیثی قلعہ کو فتح کر لوگے۔ سچ ہے ؎

نہ عارض نہ زلف دوتا دیکھتے ہیں
خدا جانے ہم ان میں کیا دیکھتے ہیں

"نویں یہ کہ آیت زیر بحث میں صلوٰۃ بمعنی نماز بھی نہیں ہو سکتے کیونکہ نبی کریم کے لئے کوئی نماز نہیں

جاتی بلکہ ساری نمازیں اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں اور صلوٰۃ بمعنی رحمت اس لئے نہیں ہو سکتے کہ یہ فعل سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی دوسرے کا نہیں ہو سکتا اور صلوٰۃ بمعنی دعا اس لئے نہیں ہو سکتے کہ اللہ تعالیٰ محتاج الی الغیر ہے۔ وہ کسی سے دعا نہیں کرتا۔ صلوٰۃ کے ایسے معنے ہو سکتے ہیں جو اللہ۔ ملائکہ۔ مؤمنین تینوں کا فعل ہو سکے جیسا کہ نحو کی رو سے واضح ہے اب علماء بتائیں کہ درود ہے کیا چیز جسے نہ وہ خود بھیجتے ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ اور ملائکہ بھیجتے ہیں ہر طرف سے یہی مثالمثول جاری ہے کہ وہ کہتے ہیں تو درود بھیج اور وہ کہتا ہے تم درود بھیجو اور مطابق روایات کے ساڑھے تیرہ سو برس سے یہی کش مکش جاری ہے اور کسی کو درود کے معنی سمجھنے اور بھیجنے کا خیال بھی پیدا نہیں ہوتا۔" (ص۱۹)

اہلحدیث | یہ نمبر پہلے نمبروں سے بھی مضحکہ خیز ہے باوجود اس اقرار کے کہ صلوٰۃ کے معنی یہ بھی نہیں ہو سکتے آپ نے یہ نہیں بتایا کہ آخر ہو کیا سکتے ہیں۔ بھلے آدمی! کتب نحو کا غلط حوالہ دیکر آگے چل دینا کار خرد منداں نیست۔ آپ خود ہی بتائیے کہ آخر درود والی آیت کے معنی کیا ہیں؟ ہم تو اپنا فرض ادا کر چکے ہیں۔ ملاحظہ ہو چھٹے نمبر کا جواب۔

"دسویں یہ کہ تمام مسلمان جانتے ہیں کہ نبی کریم مؤمنین سے اس قدر محبت رکھتے تھے کہ جان تک دینے کو ہر وقت تیار رہتے تھے اور اسی طرح مؤمنین نبی کریم کے لئے آنکھیں بچھاتے تھے پھر نماز میں نبی کریم کا یہ کہنا کہ اے اللہ تو درود بھیج اوپر محمد کے اور آل محمد کے" کہاں تک صحیح اور درست ہے۔ درود کے لئے آل محمد ہی کیوں مخصوص کئے گئے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم کو یہ حکم دیدیا تھا وَصَلِّ عَلَیْهِمْ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ (پ۱۱) ترجمہ۔ (اے نبی) درود بھیج اوپر ان کے (مؤمنین کے) تحقیق درود تیری تسکین ہے واسطے ان کے۔" (ص۱۹)

اہلحدیث | اس کا جواب پانچویں نمبر میں آچکا ہے کہ آل محمد سے مراد آپ کے اتباع ہیں۔ جو شخص یہ معنی نہیں مانتا اس سے جا کر پوچھو۔ ہم اس کے ذمہ دار نہیں۔ مگر یہ تو بتاؤ کہ بار بار وہی بات رٹتے جانا اور اسطرح نمبروں کی تعداد بڑھاتے جانا سوائے اظہار لیاقت کے اس سے فائدہ کیا ہے۔

"گیارھویں یہ کہ درود مروجہ سے ثابت ہے کہ حضرت ابراہیم سلام علیہ اور ان کی اولاد حضرت محمد سلام علیہ سے کہیں بڑھ کر تھے۔ کیونکہ ابراہیم سلام علیہ اور ان کی اولاد پر ان کی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے درود بھیجدی اور حضرت محمد سلام علیہ پر اب تک باوجود کروڑہا یاد دہانیاں کرنے کے درود نہیں بھیجی لیکن مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد سلام علیہ سید المرسلین ہیں پس یہ درود شریف مسلمانوں کے بیچے رسول محمد سلام علیہ کی توہین ہے اور بس (ص۲۰)

اہلحدیث | معلوم نہیں معترض صاحب کہاں بیٹھے ہوئے یہ کتاب لکھ رہے ہیں۔ اگر آپ برا نہ منائیں تو ہم یہ کہنے سے نہیں رک سکتے کہ آپ ایسی جگہ بیٹھے ہیں جس کے اردگرد ایسے پیڑ ہیں جن کی ہوا انسان کے دماغ کو مضر ہوتی ہے۔ ورنہ یہ کیا اعتراض ہے محض بچوں کا کھیل ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ ایک دعا ہے جو ابتدائے امت سے آج تک سب کرتے آئے ہیں اور سب کی قبول ہوتی آئی ہے۔ کس نے آپ کو کہا کہ باوجود کروڑہا یاد دہانیوں کے اللہ تعالیٰ نے اب تک نبی علیہ السلام پر درود نہیں بھیجا۔ غور سے سنئے۔ ہم قرآن سے اس کی نظیر بتاتے ہیں۔ خدا آپ کو قرآن کا فہم عطا کرے۔

قرآنی دعا جو ہم کو سکھائی گئی ہے۔ جسے مسلمان عموماً نماز کے اندر اور باہر پڑھتے ہیں۔ جس کے الفاظ یہ ہیں رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ ۝ اے خدا ہمیں بخش دے اور ہم سے پہلے ایمان والوں کو بھی بخش دے۔

کیا کروڑہا یاد دہانیوں اور عدم قبولیت کا الزام آپ اس دعا پر بھی لگائیں گے۔ خدا سے ڈرو اور کلام الٰہی سے استہزا نہ کرو۔

"بارھویں یہ کہ آیت مذکورالصدر میں صرف نبی کریم پر درود بھیجنے کا حکم تھا۔ لیکن درود شریف مروجہ نے آل محمد کا اور اضافہ کر دیا۔ لہٰذا علماء وہ آیت پیش کریں جس میں آل محمد پر درود بھیجنے کا مخصوص حکم ہو" (ص۲۰)

اہلحدیث | اس کا جواب تو خود اسی آیت میں ہے جسے آپ بار بار پیش کرتے ہیں۔ یعنی هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْكُمْ۔ غور کیجئے عَلَیْكُمْ کی مخاطب تمام امت مسلمہ ہے اور صَلُّوْا عَلَیْهِ کا خطاب بھی سارے مسلمانوں کی طرف ہے۔ پہلی آیت (هُوَ الَّذِیْ) میں درود کا محل افراد امت مسلمہ ہیں اور دوسری آیت اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ میں خود پیغمبر اسلام علیہ السلام درود کے محل ومورد ہیں۔ اس لئے ان دونوں آیتوں کو ملا کر اگر ہم نے تعلیم رسالت کے ماتحت یوں کہا کہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ

تو انصاف سے بتاؤ ہم نے کیا برا کام کیا؟

"تیرھویں یہ کہ آل محمد و آل ابراہیم میں منافق۔ کافر۔ فاسق۔ فاجر۔ مشرک سب ہی بھرے پڑے ہیں۔ پس اللہ اور ملائکہ اور مسلمانوں کا درود مروجہ کا وظیفہ کر کے ان کو کچھ بھی فائدہ پہنچانا عقل۔ انصاف۔ اسلام سب کے خلاف ہے۔ ظاہر ہے کہ اللہ اور ملائکہ ایسی خلاف اسلام درود کا وظیفہ ہرگز نہیں کر سکتے۔ لہٰذا یہ درود ہی غلط ہے" (ص۲۰)

اہلحدیث | ہم اس کا جواب پانچویں نمبر میں دے چکے ہیں۔ تیرہ[۱۳] اعتراض کر کے ملہم اہل قرآن نے اپنے درد دل کا اظہار جن لفظوں میں کیا ہے وہ بھی قابل دید و شنید ہے۔ آپ فرماتے ہیں:-

"ناظرین! یہ تیرہ دلائل ہم نے درود مروجہ کی تنقید میں پیش کئے ہیں جن سے صاف روشن ہے کہ درود مروجہ کی عبارت منافی قرآن اور قواعد عربیہ

ف یہ عبارت تصرف قدرت کا ثبوت ہے کہ مصنف چونکہ غلط خیال چل رہا تھا اس لئے خدائی قانون قدرت فَوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰی نے اس پر اپنا اثر ڈالا۔ چنانچہ اس نے محتاج الی الغیر نہیں ہے کی بجائے محتاج الی الغیر لکھ دیا۔

الہامات مرزا - مرزا صاحب قادیانی کی تصنیف (۵۵۶) الہاموں کی تردید - قیمت ۶/ (دفتر اہلحدیث)

اور مسلمانوں کے عقیدہ کے سراسر خلاف ہے۔
لیکن افسوس ہے مسلمانوں پر کہ وہ ہماری بات کو سنیں گے بھی نہیں۔ حالانکہ ہمارے دل میں ان کا درد ہے ہم نے یہ کتاب ان کی بھلائی اور خیرخواہی کے واسطے تحریر کی ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار ہمارے مسلمان بھائیوں کو لاکھوں راویوں اور ملاؤں کی تابعداری سے نکال کر صرف اپنے قرآن کی پیروی کرنے کی توفیق عطا کر۔ ہم چاہتے ہیں کہ مسلمانوں کے علماء اور پڑھے لکھے اشخاص ہماری اس کتاب کو بغور ملاحظہ فرماویں اور اگر ہمارے دلائل پر لبیک نہ کہیں تو کم از کم ہمدردی ہی ظاہر کریں حق و باطل، ظلم و انصاف راہ راست اور گمراہی کا امتیاز کریں۔ اگر یہ بھی نہ کریں تو ہمارے دلائل کا معقول جواب ہی دیں۔ ورنہ یہ واضح رہے کہ اُن کو اپنے مولیٰ رب کریم کے حضور میں ضرور ہی ایک ایک بات کا حساب دینا ہوگا۔ یہ نہیں ہو سکتا اللہ تعالےٰ انہیں یوں ہی بلاحساب کئے ہوئے چھوڑ دے۔

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُوْلِی الْاَبْصَار۔"

(رسالہ صلوٰۃ المرسلین ص ۲۰ / ۲۱)

اہلحدیث آپ نے جس دلسوزی کا اظہار مندرجہ بالا الفاظ میں کیا ہے۔ آریوں کے گرو سوامی دیانند نے بقول آریہ قرآن مجید پر ۱۵۹۔ اعتراض کرکے اس سے زیادہ دلسوزی اور مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا تھا۔ جس کے جواب میں فارسی کا یہ ایک ہی شعر کافی ہے ؂

بر تملق دشمن خود تکیہ کردن ابلہی است
پائے بوس سیل از پا افگند دیوار را

(باقی)

دلیل القرآن۔ مولوی عبد اللہ چکڑالوی کے رسالہ صلوٰۃ القرآن" کا مدلل جواب۔ اس میں اہلقرآن کے طریقہ نماز کو مدلل طور پر رد کیا ہے۔ قیمت ۳ / منگوانے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر۔

قادیانی مشن

مرزا صاحب کا پسر موعود

اخبار "الفضل" مورخہ ۹۔ مئی میں ایک مضمون نکلا ہے جس میں مرزا صاحب کے پسر موعود کے تولد کو آیت عظیمہ بتایا ہے۔ ہم اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ قادیان میں ہر ایک چیز آیت عظیمہ ہے۔ یہ عربی شعر ؂

فی کل شیئٍ لہ آیۃ - تدلّ علیٰ انہ .....

گویا قادیان ہی کے حق میں صادق آتا ہے۔ کیونکہ قادیان کی ہر ایک چیز مرزا صاحب کے متعلق شہادت دیتی ہے خاصکر وہاں کا بہشتی مقبرہ۔ اس میں مرزا صاحب کی قبر اور اس پر ایک لمبا کتبہ عجیب یادہ ہانی کرا رہا ہے اس کو دیکھ کر بے ساختہ منہ سے نکل جاتا ہے ؂

ابھی اس راہ سے گذرا ہے کوئی
کہے دیتی ہے شوخی نقش پا کی

کیا اچھا ہوتا اگر اس میں ایک فقرہ یہ بھی بڑھا دیا جاتا کہ:۔

یہ مزار اس مقدس بزرگ کا ہے جس نے اپنے اشد ترین مخالف کے ساتھ خدا سے یہ فیصلہ چاہا تھا کہ ہم دونوں میں سے جھوٹا پہلے مرے۔ ۱۹۰۸ء میں آپ بحکم خدا انتقال کر گئے اور آپ کا اشد مخالف بمصلحت خداوندی آج تک زندہ ہے۔

اگر یہ فقرہ لکھا ہوتا تو ہمیں تو اس سے کوئی فائدہ نہ ہوتا مگر قادیانی تحریک کی تاریخ پر کافی روشنی پڑ جاتی۔ خیر یہ جملہ تو معترضہ ہے۔ ہمارا اصل مقصد یہ ہے کہ آج کل مرزا صاحب کے پسر موعود کے متعلق قادیان میں سخت اختلاف پیدا ہو رہا ہے۔ کئی ایک احمدی پسر موعود ہونے کے مدعی بن بیٹھے ہیں۔ مگر ہماری بے لاگ تحقیق یہ ہے کہ ابھی پسر موعود پیدا ہی نہیں ہوا۔ ہم قادیانیوں کی طرح بے ثبوت باتیں کہنے کے عادی نہیں ہیں۔ بلکہ ہر ایک بات کا ثبوت مرزا صاحب کی تحریروں سے پیش کر سکتے ہیں۔ مرزا صاحب محترمہ محمدی بیگم (معروفہ آسمانی منکوحہ) کے اپنے نکاح میں آنے کا ذکر کرتے ہوئے اس پیشگوئی کو مؤکد کرنے کے لئے لکھتے ہیں:۔

"اس پیشگوئی کی تصدیق کے لئے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پہلے سے ایک پیشگوئی فرمائی ہے کہ یتزوج و یولد لہ یعنی وہ مسیح موعود بیوی کریگا اور نیز وہ صاحب اولاد ہوگا۔ اب ظاہر ہے کہ تزوج اور اولاد کا ذکر کرنا عام طور پر مقصود نہیں کیونکہ عام طور پر ہر ایک شادی کرتا ہے اور اولاد بھی ہوتی ہے اس میں کچھ خوبی نہیں بلکہ تزوج سے مراد وہ خاص تزوج ہے جو بطور نشان ہوگا اور اولاد سے مراد وہ خاص اولاد ہے جس کی نسبت اس عاجز کی پیشگوئی موجود ہے۔ گویا اس جگہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان سیہ دل منکروں کو ان کے شبہات کا جواب دے رہے ہیں اور وہ فرما رہے ہیں کہ یہ باتیں ضرور پوری ہونگی"

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۵۳ کا حاشیہ)

ناظرین کرام! ملاحظہ فرمائیں کہ مرزا صاحب کے الفاظ (وہ خاص اولاد جس کی بابت اس عاجز کی پیشگوئی ہے) کیا مضمون بتا رہے ہیں۔ یہی نا کہ وہ پسر موعود محمدی بیگم کے بطن سے ہوگا۔ پھر کیا وہ تولد ہوا؟ اس کا جواب بالاتفاق نفی میں ملیگا۔ کیونکہ خاتون محترمہ (محمدی بیگم) مع اپنے خاوند محترم کے اب تک زندہ سلامت موجود ہے۔ پھر کس شیخی پر کہا جاتا ہے کہ قادیانی گدی نشین ہی مرزا صاحب کا پسر موعود ہے۔ اخبار الفضل زیر جواب کا دوسرا حصہ مرزا صاحب کے بچپن کے متعلق ہے جس کی بابت راقم مضمون نے بڑی ہوشیاری اور تدلیس سے کام لیتے ہوئے واقعات کو چھپایا یا بالفاظ دیگر واقعات مکذبہ کو مصدقہ بنایا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ الفضل نے مرزا صاحب کی موجودہ بیوی (نصرت جہاں بیگم

پانچ موعودہ اولادوں کا پیدا اور اُن سے نسل مرزا کا جاری ہونا بتایا ہے اور بڑے فخر سے مرزا صاحب کا یہ شعر ان پر چسپاں کیا ہے ؎

یہ پانچوں جو کہ نسل سیدہ ہے
یہی ہے پنجتن جن پر بنا ہے

اس شعر کی لطافت تو اہل ذوق ہی جانتے ہونگے کیونکہ مرزا صاحب کے خسرو دہلوی تھے۔ ہم تو اس کو معنی کے لحاظ سے دیکھتے ہیں کہ واقعہ کے خلاف ہے۔ یہ شعر مرزا صاحب کی کتاب درثمین اردو سے لیا گیا ہے۔ جس کے صفحہ ۴۲ پر یہ نظم شروع ہوتی ہے۔ اس میں ان پانچوں کے نام یوں درج ہیں :۔

(۱) محمود احمد۔ (۲) بشیر احمد۔ (۳) شریف احمد۔ (۴) مبارک احمد۔ (۵) مبارکہ (لڑکی)

ان پانچوں میں سے مبارک احمد بحالت نابالغی فوت ہوگیا تھا۔ دختر سے نسل جاری ہونا شرعًا اور قانونًا ثابت نہیں ہے۔ باقی رہے تین لڑکے ان تین کی زندگی میں پانچوں کا تحقق کیسے ہوسکتا ہے۔ اس کا جواب دینا الفضل کا فرض تھا کہ یہ پنجتن پانچ تن ہی رہے یا مثلث متساوی الاضلاع ہوگیا۔

اگر اس نے پہلے نہیں بتایا تو اب ہی بتائیے کہ مبارک احمد کی نسل سے کون ہے اور اس کے متعلق بھی کوئی پیشگوئی تھی یا نہیں اور اس کا حشر کیا ہوا۔ اور وہ پیشگوئی سچی ثابت ہوئی یا نہ؟

ہم الفضل کو اور اس کے نامہ نگاروں کو بارہا تنبیہ کرچکے ہیں کہ ایسے مضامین لکھتے ہوئے خیال ہی نہیں بلکہ یقین رکھا کریں کہ مرزا صاحب کی تصنیفات کے جاننے والے دفتر اہلحدیث میں زندہ سلامت موجود ہیں۔ جن کی شان میں آیہ کریمہ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا وارد نہیں ہے۔ بلکہ وہ ہمیشہ فرمان خداوندی لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ پر عامل ہیں۔ اور وہ للکار کر کہا کرتے ہیں ؎

رند بھی ہوں میں پارسا بھی ہوں
میری نگاہ میں ہیں رند و پارسا ایک ایک

خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(قسط نمبر ۴)

(از قلم منشی محمد عبد اللہ صاحب معمار امرتسری)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ختم المرسلینی کے اظہار اور اپنی امت کو اپنے بعد نبوت کا دعویٰ کرکے امت کو پریشان کرنے والے انسانوں سے بچانے کیلئے یہ بھی فرمایا تھا کہ میری امت میں تیس کذاب و دجال پیدا ہونگے جو نبوت کا دعویٰ کرینگے حالانکہ میں نبیوں کو ختم کرنے والا ہوں میرے بعد کوئی نبی نبوت نہ دیا جائیگا

میاں محمود احمد نے اپنے ابا جان مدعی نبوت کو اس حدیث کی زد سے بچانے کے لئے یوں درافشانی کی ہے

"آنحضرت فرماتے ہیں کچھ کذاب ہونگے جو نبوت کا دعویٰ کرینگے گویا ان کا کذب پہلے ہوگا اور دعویٰ نبوت بعد اور ظاہر ہے کہ جو شخص کذاب ہے اس کے جھوٹا ہونے میں کیا شبہ ہوسکتا ہے۔ خاتم النبیین کے یہی معنے ہیں کہ اب جو منہاج نبوت پر پورا نہ اترے جھوٹا ہے منہاج نبوت یہ ہے کہ مدعی کی پہلی زندگی پاک ہو۔ جو شخص اس دلیل پر پورا اترتا ہے سچا ہے۔"

(ملخص ریویو ماہ ستمبر ۱۹۲۸ء صفحہ ۹)

خاتم النبیین کے یہ انوکھے معنے آج ہی معلوم ہوئے ہیں اس سے پہلے کبھی سننے میں نہیں آئے۔ مرزا صاحب قادیانی کا دعویٰ میاں محمود احمد سے بہت بڑھ چڑھ کر تھا یعنی بحیثیت نبی و رسول ہونے کے بالہام الٰہی قرآن کی تفسیر کرنا مگر یہ معنے ان کو بھی نہیں سوجھے اور سوجھتے بھی کیسے جبکہ انسانی علم و فہم بلکہ قواعد زبان عرب تک کو بھی یہاں رسائی نہیں۔

مادۂ ایجاد سو یہ سلامتی فہم پر مبنی ہے۔ مرزا صاحب بیچارے تو اسی حالت میں تھے چنانچہ لکھا ہے۔ آپ کو روٹی کھاتے ہوئے اتنا بھی معلوم نہ ہوتا تھا کہ میں کیا کھا رہا ہوں۔ شاید اس میں اللہ تعالیٰ کی یہ حکمت ہو کہ چونکہ کل کو اس کا بیٹا جھک آئت فقد لبثت فیکم عمرًا من قبلہ افلا تعقلون۔ خاتم النبیین کے معنے "معیار معقولیت" کریگا۔ ہم ابھی سے مرزا صاحب کی روشن دماغی کا ڈیزائن تیار کر رکھیں۔ لعلہم یتفکرون

خلیفہ صاحب نے حدیث سیکون فی امتی ثلاثون کذابون کلہم یزعم انہ نبی اللہ کا مطلب یہ بتایا ہے کہ جس شخص کا کاذب ہونا تمہیں معلوم ہو وہ اگر نبوت کا دعویٰ کرے تو اسے سچا نہ جاننا۔ ہاں اگر وہ منہاج نبوت پر پورا ہو یعنی اس کی پہلی زندگی پاک ہو تو وہ صادق نبی ہوگا۔

میں کہتا ہوں کہ اولًا تو یہ بات ہی کچھ کچی سی ہے ایک شخص کو جھوٹا جانتے ہوئے بھی اسے سچا نبی ماننا عقلًا ممکن ہی نہیں ہے۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جیسے حکیم و دانا خیر الکلام ماقل و دل کے معلم۔ انسانی عقول و فطرت کے بہترین ماہر و ترجمان نے تاکید شدید کے ساتھ امت کو کیوں یہ تلقین کی کہ خبردار۔ جس شخص کا جھوٹ آشکارا ہے حتیٰ کہ وہ تمہارے درمیان کذاب و دجال مشہور ہے اسکو نبی نہ ماننا ؏

عقل حیرت میں غرق ہے اسے کیا سمجھے

ممکن ہے خلیفہ صاحب نے اپنی اور اپنے اتباع کی ذہنیتوں کو ملحوظ رکھ کر حدیث نبوی کا یہ مطلب سمجھا ہو کہ بعض لوگ ایک شخص کو صریح جھوٹا سمجھتے ہوئے بھی اسے سچا نبی مان سکتے۔ دوسری بات یہ حل طلب ہے کہ جس صورت میں آنحضرت صلعم کے فرمان کا یہ مطلب تھا کہ جھوٹے کو سچا مت ماننا" تو پھر حدیث میں تیس کذابوں" کی قید لگانے کیا مطلب ہے؟ کیا تیس کذابوں کو ماننا ہی منع ہے تیس کی گنتی پورا ہونے کے بعد جھوٹے کو سچا تسلیم کرلینا چاہیئے؟ خلیفہ صاحب لکھتے ہیں کہ "واقعات سے ثابت ہے کہ اس وقت تک جھوٹے مدعیوں کی تعداد ستر یا اسی سے بھی زیادہ پہنچ گئی ہے" خلیفہ صاحب! کہیں تو سمجھ کری

مرزا صاحب قادیانی مدعی نبوت تھے

مرزا محمود کی قادیانی اور لاہوری پارٹیوں میں عرصہ سے یہ بحث چلی آ رہی ہے کہ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا ہے یا نہیں۔ آج ہم اس بارے میں ایک جدید حوالہ پیش کرتے ہیں۔ جس سے مرزا صاحب کا مدعی نبوت ہونا ثابت ہوتا ہے۔

اخبار الفضل قادیان مورخہ ۲۴-اپریل ۱۹۳۶ء میں صفحہ اول پر بعنوان "ملفوظات حضرت" یہ مرقوم ہے کہ مرزا صاحب نے فرمایا کہ معجزہ کے لئے اول شرط یہ ہے کہ معجزہ فعل اللہ ہو۔ دوم خارق العادت ہو۔ سوم اس کا معارضہ نہ ہو سکے۔ چہارم مدعی نبوت کے ہاتھ سے ظاہر ہو۔ الخ

(بحوالہ اخبار الحکم ۲۴-اپریل ۱۹۰۳ء)

اس عبارت میں مرزا صاحب نے معجزہ کا ظہور نبی کے ہاتھ سے مخصوص قرار دیا ہے۔ اس کی تائید مرزا صاحب کی کتاب "جنگ مقدس" کے اس بیان سے ہوتی ہے جس میں مرزا جی نے کہا کہ ہمارے مذہب میں معجزہ اس خارق عادت فعل کا نام ہے جو نبیوں سے صادر ہو۔ ولی کے ہاتھ سے ظاہر ہونے والا فعل کرامت کہلاتا ہے۔ (مفہوم)

اب آئیے یہ دیکھیں کہ خود مرزا صاحب نے اپنے "خارق عادت کاموں" کا کیا نام رکھا ہے۔ اگر معجزہ رکھا ہے تو اس سے ثابت ہوگا کہ وہ مدعی نبوت تھے سو مرزا صاحب نے کئی جگہ اپنے کاموں کو معجزہ ٹھیرایا ہے۔ "نزول المسیح" میں تو یہاں تک لکھا ہے کہ ہمارے معجزات صدہا نبیوں سے بڑھ کر ہیں (مفہوم) اندریں حالات ماننا پڑیگا کہ مرزا صاحب کا دعویٰ نبوت کا تھا۔

(راقم محمد عبد اللہ معمار امرتسری)

اہلحدیث | لاہوری ممبرو! کیا کہتے ہو۔

محمدیہ پاکٹ بک۔ جدید اڈیشن۔ مرزائیت کی تردید میں ایک بے نظیر کتاب۔ قیمت عہ ... منیجر اہلحدیث امرتسر

بشیر کوٹلوی کی دُر افشانیاں

بجواب مولوی مشفق

(از مستری عبد العزیز صاحب کوٹلوی)

ناظرین واقف ہونگے کہ ہماری بستی کے مولوی محمد شریف صاحب کے خلف بشیر میاں نے اخبار "الفقیہ" میں ایک عقیدہ تحریر کیا تھا۔

مومن عالم برزخ کی طرف منتقل ہو کر زندوں کے حال جاننے لگتے ہیں۔

اس پر ہمارے مکرم مولانا مولوی عبد اللہ صاحب ثانی مدظلہ نے بذریعہ موقر جریدہ "اہلحدیث" دریافت کیا کہ بشیر میاں اس کا ثبوت دیں اور بہتر یہ ہے کہ علامہ قسطلانی سے دریافت کریں کیونکہ وہ آپ کے عقیدہ کے مطابق زندوں سے واقف ہیں۔

بشیر میاں یہ معقول بات سن کر بے حد حیران ہوئے چنانچہ حیرانی میں جو کچھ لکھا وہ نہایت ہی مضحکہ خیز ہے۔ لکھتے ہیں:-

اگر کسی کا زندوں کے حالات جاننا اس امر کو مستلزم ہے کہ زندے اس سے بالمشافہ گفتگو کر سکتے ہیں اور تحریری جواب منگوا سکتے ہیں تو کیا اس ذات باری سے بھی جو یقیناً ہمارے حالات سے ہر وقت آگاہ ہے ثانی نے کبھی گفتگو فرمائی اور دادی جان سے نکاح جائز کر ڈالنے والے مولویوں کا فتویٰ ارسال کر کے کبھی تحریری تائید بھی حاصل کی۔ (الفقیہ ۲۸- جنوری ۱۹۳۶ء صفحہ ۱۰ کالم ۳)

بشیر میاں کی عبارت کا مطلب صاف ہے کہ جیسے ہم خدا تعالےٰ کو حاضر و ناظر جانتے مانتے ہیں مگر ذات باری سے بالمشافہ گفتگو نہیں کر سکتے اسی طرح مومنین کو سمجھنا چاہئے خواہ ان سے بالمشافہ گفتگو نہ کر سکیں یا نہ کریں۔

ہم بشیر میاں سے یہ مطلب کرنا بھی غیر مفید جانتے ہیں۔ کیونکہ وہ جہاں علوم شرعیہ سے سراسر ناواقف ہیں وہاں عقیدہ حقہ سے بھی بالکل خالی و عاری معلوم ہوتے ہیں البتہ ان کے والد ماجد مولوی محمد شریف صاحب سے دریافت کرتے ہیں کہ

(۱) کیا یہ صحیح ہے کہ مومن عالم برزخ میں پہنچ کر ...

(۲) مشرکانہ عقیدہ رکھنے والوں کا جب ان کے ... فعل شرکیہ رد کیا جائے تو اللہ کے بندوں کو اللہ تعالیٰ کی ذات کے مقابل برابر سمجھ لیا کرتے ہیں اور اس وقت ان کا خیال ہوتا ہے کہ خدا تعالیٰ ہمارا رب نہیں ہے۔ وہابیوں کا ہے۔

ہمارا چشم دید واقعہ سنئے!

ہماری مسجد کی عمارت پر کسی جگہ یا اللہ اور یا محمد بالمقابل لکھا ہوا تھا۔ ایک طالب علم نے میری اطلاع کے بغیر لفظ "یا" کو مٹا کر نام نامی محمد کے آگے صلی اللہ علیہ وسلم لکھ دیا۔ اس پر ایک جاہل ناخواندہ کو غصہ آیا اور مسجد میں آ کر پوچھنے لگا کہ یا اللہ کہاں لکھا ہے۔ طالب علم نے انگلی سے اشارہ کیا جہاں پر یا حی یا قیوم برحمتک استغیث لکھا تھا اور نیچے شعر

روز محشر کہ جاں گداز بود الخ

تحریر تھا۔ جاہل متعصب نے ہاتھ سیاہی سے بھر کر شعر پر پھیر دیا اس کے بعد بازار میں مجھے ملا اور کہنے لگا "تم نے ہمارے محمد کو مٹایا ہم نے تمہارے خدا کو مٹا دیا" میں نے کہا ہم نے (اسم گرامی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کو نہ مٹایا اور نہ وہ مٹا بلکہ مع درود لکھ دیا صرف لفظ یا کو مٹایا چنانچہ وہ مٹ گیا مگر تم نے ہمارے اللہ کے نام کو بجھانا چاہا اور کوشش کی لیکن وہ اسی طرح صاف لکھا ہوا موجود ہے اس کے جواب میں جاہل نے کہا۔

ہم نے اللہ کا نام مٹانے میں پوری کوشش کی تھی
اپنی قسمت سے بچ گیا ہم نے کسر نہیں چھوڑی۔

معاذ اللہ! کبرت کلمۃ تخرج من افواھھم ...

ہمارے دوست مولوی عبد العزیز صاحب یہ واقعہ لکھنے کے بعد بشیر میاں پر افسوس کرتے ہوئے کہتے ہیں ... (باقی)

ahmadimuslim.de

موت کا مزہ چکھ کر رب العالمین کی صفات مخصوصہ کے ساتھ متصف ہو جاتے ہیں۔

(۲) کیا یہ درست ہے کہ مومن اپنی زندگی میں تو ہر نیک و بد حیوان و انسان چرند و پرند کو نظر آتا ہے اور بالمشافہ ملتا بھی ہے مگر بعد وفات لن ترانی کا مصداق بن جاتا ہے۔

ہاں یہ بھی ارشاد فرما دیں کہ ایسا عقیدہ رکھنا کہ مومنین سے بالمشافہ گفتگو اسی طرح ناممکن ہے جس طرح خدائے برتر سے بالمشافہ گفتگو محال ہے۔ حالانکہ ہمارا یہ عقیدہ بھی ہو کہ مومنین عالم برزخ میں زندہ اور حالات اہل دنیا سے واقف ہیں۔

کیا یہ عقیدہ مذہب حنفی کی رو سے جائز اور فقہاء کی تصریحات سے ثابت ہے۔ اگر ثبوت ہو تو ازراہ عنایت آگاہ کیجئے۔ اگر یہ عقیدہ غیر صحیح ہو تو خلف الرشید کو سمجھائیے۔ کہیں آپ بھی اس کی وجہ سے مطعون نہ ہوں۔

دادی سے نکاح رہا بشیر میاں کا یہ کہنا کہ دادی جان سے جواز نکاح کا فتویٰ دینے والے الخ

ہم بشیر میاں کے ساتھ متفق ہیں کہ جس مولوی نے دادی جان سے نکاح جائز ہونے کا فتویٰ دیا ہے ہمیں ان کا اسم گرامی بتا دیں تو ہم اس کو جمعرات کی روٹی نہ دینگے ہرگز نہ دینگے۔ بلکہ صاف کہہ دینگے کہ اسکو امامت سے علیحدہ کیا جائے۔

ہاں یاد آیا اخبار الفقیہ ۲۸۔ مارچ ۱۹۲۸ء میں محرمات ابدیہ کے متعلق آپ کے ابا جی نے کچھ لکھا ہے کہیں وہاں سے استنباط نہ کر لینا۔ کیونکہ محرمات ابدیہ میں دادی جان بھی تو ہے۔

مگر بشیر میاں ابا جی کا راز فاش نہ کرنا۔ کہیں سننے والے بھی ان کے ساتھ وہ معاملہ نہ کریں جو ہم نے تحریر کیا ہے۔

یہ بدگمان کی توہین تو بشیر میاں کے حصہ میں آئی ہے مگر ابا جی کا وجود بھلا کریں گے۔ مگر گستاخ شخص جب بگاڑنے کی جگہ پر اچھا لکھنا عادی ہو جائے تو ان [illegible] حد کرنے سے کم کرتا ہے۔

[illegible]

کے متعلق لکھتے ہیں :-

جس نے یہ لکھا ہے کہ جس کا نام محمد ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔ اس پر ...... سمجھیں۔

(الفقیہ ۱۴۔ نومبر ۱۹۳۸ء ص۳ کالم ۱)

مفتی! اگر یہ الفاظ جس طرح آپ نے نقل کئے ہیں نہ ہوں بلکہ آپ کی تحریف نے یہ نقشہ پیدا کیا ہو تو پھر ہی......

آپ پر خود بخود ہی [illegible] جاوے گی۔ چنانچہ [illegible] [illegible] [illegible] نہیں ہے جو بشیر میاں نے اخذ کیا ہے۔ مگر پہلے ہی تو اصل کتاب سے پوری عبارت نقل کر کے اپنا مدعا ثابت کریں۔ تو وہ ہم سمجھیں گے۔

کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

جماعت اہل حدیث کے کرنے کے کام

مولوی عبد المجید صاحب باڑی ریاست دھولپور جماعت اہل حدیث کو بعض ضروری کاموں پر توجہ دلاتے ہیں۔ جو درج ذیل ہیں :-

اول یہ کہ افراد اہل حدیث حتی المقدور رشتہ و نکاح اہل توحید سے کیا کریں۔ (قرآن حدیث بھی اس کی تائید کرتے ہیں)

دوم۔ افراد اہل حدیث اعمال مخصوصہ مسنونہ کی سختی سے پابندی کیا کریں۔ مثلاً نماز میں رفع یدین۔ آمین بالجہر وغیرہ (جہاں فساد کا خطرہ نہ ہو)

سوم تبلیغ اور اشاعت سنت پر دل سے متوجہ ہوں اور اس کام کو اپنا مذہبی فرض سمجھیں۔ (انفرادی اور جماعتی دو حیثیتوں سے)

چہارم۔ اہل حدیث کانفرنس کو متوجہ کرتے ہیں کہ وہ اپنے نظام کو پختہ کرے تا کہ کوئی ٹھوس کام ہو سکے

اہلحدیث یہ سارے کام ایسے ہیں کہ کسی متنفس اہل حدیث کو ان میں اختلاف نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ہم ان سب کی تائید کرنے کے بعد ایک نمبر اپنی طرف سے بھی اضافہ کرتے ہیں جو اپنی طرف سے نہیں بلکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ یہ نمبر ایسا ہے کہ اس کے بغیر دنیا میں بھی ذلت اور آخرت میں بھی رسوائی۔ اور اسکے ہونے سے دونوں جہان میں عزت جس کے ماتحت دنیا کی سب نعماء اور آخرت کی سب نعمتیں حاصل ہو سکتی ہیں جس کے نہ ہونے سے نماز روزہ حج زکوۃ خیرات [illegible] [illegible] کام نہ آئیں گے وہ نمبر یہ ہے۔ [illegible] نہیں بلکہ حدیث شریف کے الفاظ ہیں۔ پس ناظرین ان الفاظ نبویہ کو بغور سنیں۔ ارشاد ہے :-

لا تدخلون الجنۃ حتی تؤمنوا ولا تؤمنون حتی تحابوا۔ یعنی اے امت مسلمہ تم جنت میں نہیں جا سکو گے جب تک پورے مومن نہ ہو اور پورے مومن نہیں بن سکو گے جب تک آپس میں محبت نہ کرو۔

اعیان اہل حدیث تاویل کے لئے بڑی گنجائش ہے خصوصاً جس میں نفس امارہ کی تائید ہوتی ہو مگر ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ہم اس حدیث کو بحیثیت فرمان نبوی سنیں۔ اور قلب خاشع کے ساتھ اس پر عمل کریں ایسا نہ ہو کہ ہمارے کئے کرائے کام اس حدیث کے ماتحت آجائیں۔ میرے خیال میں اس حدیث پر عمل کرنے کیلئے ہمیں ایک بات میں غلطی لگتی ہے۔ وہ یہ کہ ہم اپنے مخالف رائے بھائی کے حق میں گمراہی کا فیصلہ کر چکتے ہیں اور اس کے بعد قطع محبت لازمی سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ حدیث مذکور کا مقابلہ ہے۔

کسی غلط خیال یا غلط کار کو گمراہ سمجھنا منع نہیں بے شک سمجھیں باوجود اس کو غلط کار سمجھنے کے اس سے محبت کرنے کا ارشاد ہے یعنی اس کی گمراہی کو محبت و آشتی سے دور کرنے کی کوشش کرو تا کہ وہ غلطی چھوڑ دے نہ چھوڑے تو بھی دوست محبت نہ چھوڑے [illegible] قرآن مجید کا ارشاد ہے جو قطعی ناطق ہے [illegible]

اللھم اشھد۔ اللھم اشھد۔ اللھم اشھد
انی قد بلغت
اللھم وفقنا بما تحب وترضیٰ۔ ربنا اغفرلنا

ولاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین آمنوا ربنا انک رؤف رحیم۔

یعنی پرہیزگاروں پر دوسروں کی طرف سے کوئی ذمہ داری نہیں ہے ان نصیحت کرنے کی ذمہ داری ہے اس امید سے کہ وہ بھی پرہیزگار بن جائیں

علمی نکتہ | طلباء کے فائدہ کے لئے یہ چاہتا ہے کہ اس آیت پر مزید روشنی ڈالی جائے۔ جس وہ نہیں اور مجھ سے نہیں۔

لعل حرف ترجی ہے یعنی امید کے لئے۔ یہ ترجی کس طرف راجح ہے ذکری کے فاعل کی طرف۔ مطلب یہ ہے کہ نصیحت کرنے والا ایسے طریق سے نصیحت کرے جس میں اس گم کردہ راہ بھائی کے تقویٰ اختیار کرنے کی امید ہو سکے۔ وہ یہ کہ اس کے حسب مزاج الفاظ بولے، اس کے حسب استطاعت استدلال پیش کرے۔ ایسا نہ کرے کہ اس کی طبیعت انتقام کی طرف متوجہ ہو جائے اور شیطان کے اغوا کرنے میں دو آجائے اس کا ذکر خالق فطرت، عالم غیب نے دوسری آیت میں یوں فرمایا ہے۔

قُلْ لِعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ اِنَّ الشَّیْطَانَ یَنْزَغُ بَیْنَھُمْ اِنَّ الشَّیْطَانَ کَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ط

اے نبی میرے بندوں کو کہدو بات وہ کہا کریں جو سب سے اچھی اور شستہ ہو (بدگوئی اور سخت گوئی سے) شیطان ان میں لڑائی ڈلوا دیگا کیونکہ شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

برادران اہل حدیث! | ہم نے اپنی عمر کے وسیع تجربے میں یہ معلوم کیا ہے کہ جماعت اہل حدیث میں جو تفرق انفصال ہے اور دن بدن زیادہ ہو رہا ہے دراصل اسی حدیث اور آیات مرقومہ کے چھوڑنے سے ہے۔

احباب ہمدردی سے پوچھتے ہیں کہ یہ تفرق کیونکر دور ہو۔ کوئی کچھ صورت پیش کرتا ہے کوئی کچھ۔ میں دردبھرے دل سے کہتا ہوں افراد اہل حدیث آیات اور احادیث مرقومہ پر عمل کریں تو آج ہی مغرب سے پہلے پہلے سارا تفرق و انفصال دور ہو سکتا ہے۔

[illegible]

آریہ صاحبان سے سوالات

(از شیخ عبد المنان صاحب قریشی رام پور ضلع سہارنپور (یوپی))

(گذشتہ سے پیوستہ)

(۱۵) جبکہ انسان کا تعلق، قدرتی، رواجی اور قانونی، نسل اور خاندانی تعلق باپ کے نطفہ کے ذریعہ سے ہے تو نیوگی بچہ کا تعلق غیر کا نطفہ ہوتے ہوئے دوسرے باپ یعنی اس کی ماں کے اصلی شوہر سے کسطرح خلاف قاعدہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ کیا یہ جبرًا پیدا شدہ اناج کو گیہوں کہنا اور ماننا نہیں ہے تو کیا ہے؟ کوئی عقلمند انسان اس کو تسلیم کر سکتا ہے۔ کیا کوئی شخص ہاتھی کے بچے کو گدھا اور بکری کے بچے کو ہاتھی مان سکتا ہے؟

(۱۶) اگر نیوگ آپت دھرم ہے تو تمام رنڈیاں یعنی طوائفیں بھی جن کے زنا سے اولاد پیدا ہوئی ہے۔ کہہ سکتی ہیں کہ ان کی اولاد جائز ہے۔ اور انہوں نے اپنا پیٹ پالنے، جان بچانے، بے اولادی کی مصیبت سے نجات پانے اور خاندان کا نام و نشان قائم رکھنے کیلئے اس قانون آپت دھرم نیوگ کی رو سے اولاد حاصل کی ہے۔ رنڈیوں کو زنا کے لئے اپنے خاندانی اشخاص کی اجازت بھی حاصل ہوتی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ نیوگن کا مدعا نیوگی سے مباشرت کا صرف اولاد پیدا کرنا ہے اور رنڈی کا پیٹ پالنا۔ تو جناب معاف کیجئے ہر رنڈی یہ خوب جانتی ہے کہ زنا کا نتیجہ اولاد پیدا ہونا بھی ہے ساتھ ہی نیوگن بھی یہ جانتی ہے کہ نیوگی سے مباشرت کا نتیجہ قطعی رہا ناکامیابی بھی ہو سکتی ہے۔ ایسی حالت میں دونوں صورتوں کی مباشرت و زنا کو جائز تسلیم کرنا پڑیگا بلکہ ایک رنڈی کا درجہ ایک نیوگن پر فائق ہے کیونکہ [illegible]

ایک پیٹ پالنا دوسری بے اولادی اور نیوگن صرف اولاد کی ضرورت سے۔

(۱۷) جس قدر مذاہب دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں عمومًا کسی مذہب کے رہنما یا لیڈر نے دنیا سے نہ خود دل لگایا اور نہ اپنے پیروؤں کو دنیا پرستی کی تعلیم دی۔ برخلاف اس کے قائلین تناسخ کا عقیدہ ہے کہ انسان مرنے کے بعد بار بار دنیا میں آکر جنم لیتا ہے اور ہر حالت میں کسی نہ کسی جون میں دنیا میں آنا پڑتا ہے اور آنا پڑیگا۔ غرضیکہ کسی طرح دنیا سے پیچھا نہیں چھوٹتا۔ ایسی حالت میں اگر پرلے (کلی فنا) کا خیال کیا جائے تو پرلے تک جس کا زمانہ نا معلوم ہے خدا جانے کتنے کروڑ برس اور باقی ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی پھر دوسری دنیا میں آنا پڑیگا۔ غرضیکہ اچھا خاصہ مصیبت کا سامان ہے۔ لہٰذا ایسی صورت میں اگر مسئلہ تناسخ پر اعتقاد رکھا جائے تو ایسے لوگوں کے لئے مذہبی لیڈر اور رہنماؤں کی نصیحت اور تلقین بے کار ہے۔

(۱۸) دنیا کی آبادی پونے دو ارب کے قریب بتلائی جاتی ہے اور اس میں صرف چند لاکھ ایسے آدمی ہیں جو کہ صرف غلہ یا خالص بسری خور ہیں۔ ایسی حالت میں بھی غلہ اس قدر مہنگا ہے کہ لاکھوں آدمی فاقہ کشی کرتے ہیں باوجودیکہ قریب قریب کوئی قابل زراعت اراضی زراعت سے خالی نہیں ہے۔ تو بتلائیے کہ اگر گاندھی جی کے اصولوں پر کاربند ہو کر لوگ گوشت، مچھلی، پرندے، انڈے کھانا چھوڑ دیں تو دنیا کا کیا حال ہو۔ [illegible]

کتب خانہ جامعہ ملیہ

جانوروں کی اس قدر کثرت ہوگی کہ ان کے رکھنے کی جگہ نہیں اور ان کے کھانے پینے کا انتظام تو ناممکن ہی ہو جائیگا غرضیکہ گاندھی جی کی ترکیب اہنسا کیا ہے اچھی خاصی عالمگیر خودکشی ہے اور عالمگیر قحط۔ بدامنی۔ فساد۔ لوٹ مار وغیرہ وغیرہ اوس کے علاوہ ہیں۔ اگر اور بھی ایسے رہنما پیدا ہو جائیں تو دنیا کا خاتمہ بہت ہی جلد ہو سکتا ہے۔ برتھ کنٹرول کی ترکیب اہنسا کی ترکیب کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں۔

(۱۹) قاعدہ کی بات ہے کہ جب انسان کسی کام سے قطعی نا امید اور مایوس ہو جاتا ہے تو پھر اوس کام کی طرف توجہ یا کوشش نہیں کرتا۔ ساتھ ہی اگر اوس کا یہ مذہبی عقیدہ بھی ہو جائے کہ یہ کام حاصل نہ ہوگا تو وہ اوس کام پہ رجوع نہ ہوگا۔ آریہ صاحبان کا یہ عقیدہ ہے کہ خدا انسانی گناہ معاف نہیں کرتا یا نہیں کر سکتا۔ اور ان کو اپنے گناہوں کی معافی کی طرف سے قطعی نا امیدی اور مایوسی ہے۔ گویا اس کا یہ مطلب ہوا کہ وہ اپنی کسی خطا کے لئے خدا کی طرف جو کہ بہت بڑا رحیم اور غفار ہے اور ہمیشہ نا امیدی اور مایوسی میں مدد کرتا ہے۔ کسی حالت میں رجوع نہیں ہوتے۔ اور اس کی ہر مہربانی اور عفو کی صفت سے لاپرواہ ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ ایک مشہور سچا مقولہ ہے کہ انسان خطا و نسیان کا مرکب ہے۔ اب جبکہ انسان خطا و نسیان کا پتلا ہے تو اسکو اپنی فطرت کے مطابق خطا اور گناہ کا مرتکب ہونا پڑتا ہے تو ایسے یقینی مرض کے علاج کی تلاش نہ کرنا اور یہ سمجھ لینا کہ اس مرض کا علاج موت کے سوا کچھ نہیں یا یوں کہو کہ کسی گناہ کا علاج سوائے سزا بھوگنے کے اور کچھ نہیں کتنی بڑی نادانی اور غلطی ہے۔ حالانکہ وہ روزانہ اپنے والدین، دوستوں، عزیزوں، حکام، ماسٹروں اور پبلک سے اپنی خطاؤں اور غلطیوں کی معافی مانگتے ہیں اور کبھی اس اصول مذہبی پر عمل نہیں کرتے کہ ان خطاؤں کی معافی نہ مانگنا چاہئے بلکہ سزا بھگتنی چاہئے ساتھ ہی معافی مانگ کر سزاؤں سے خلاصی بھی پاتے رہتے ہیں۔ اور جو شخص ان کو معاف کر دیتا ہے اوس کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور کبھی نہیں کہتے انصاف یا

غیر معقول شخص نہیں سمجھتے۔ مگر جب خدا سے معافی کی درخواست کا نمبر آتا ہے تو وہ جو سب سے بڑا عفو کرنے والا اور مختار کل اور ہر طرح کل طور پر سفید اور سیاہ کا مالک ہے اور اوس پر کوئی دوسرا محاسب بھی نہیں ہے کو معافی دینے کے ناقابل اور ایسا کرنے کی حالت میں غیر منصف خود دیکھتے ہیں۔ کہئے جناب یہ کیا معاملہ ہے کہ گڑ کھائیں اور گلگلوں سے پرہیز۔ اگر واقعی آپ کا یہ عقیدہ ہے کہ معافی دینا نا انصافی ہے تو آپ خود لوگ اپنی خطاؤں کی معافی کیوں کر چاہتے ہیں۔ اور خود کیوں نا انصافی کرتے اور دوسروں کو معاف کرتے اور دوسروں سے معافی مانگ کر ان سے معافی حاصل کر کے اس کو بے انصاف بناتے ہیں۔ یہ کیا کام ہے اور تنسخ کی جڑ تناسخ کیا ہے ساتھ ہی یہ پرمیشر کی لاچاری اور بے مائگی اور مجبوری کا کیسا کھلا ہوا عقیدہ ہے۔

مسلمانوں کو توحید و سنت کا سبق

(نتیجۂ فکر مولوی ابو عبد الشکور محمد داؤد صاحب شکراوی)

آؤ بتاؤں آج مسلمان کیا کریں
اے کاش اتحاد کے جلسے بپا کریں
آپس میں بھائی بن کے پیار سے رہا کریں
مل جل کے سب اللہ سے بس یہ دعا کریں
اے رب ہمارے لیڈروں میں اتفاق ہو
ہو جائیں ایک دور سب بغض و نفاق ہو

چڑھنا ہے اگر ہم کو ترقی کے بام پر
قربان ہونا چاہئے ملت کے نام پر
توحید پر اور سنت خیر الانام پر
ہو جائیں فدا شانِ صحابہ کرامؓ پر
ہم وہ کریں جو خالدؓ و سلمانؓ نے کیا
فاروقؓ نے جو حیدرِؓ ذی شان نے کیا

اسلام کو حق دل سے اگر مانتے ہو تم
الہام حق قرآن کو گر مانتے ہو تم
گر دین اور ایمان کو پہچانتے ہو تم
گر انتم الاعلون کو سچ جانتے ہو تم
آجاؤ بس خم ٹھوک کر میدانِ عمل میں
ہو جائے بپا زلزلہ دنیائے دجل میں

قرآن مقدس نے ہمیں سب بتا دیا
عزت کی زندگی کا طریقہ سکھا دیا
آئین ظلم و جور کو یکسر مٹا دیا
ہر طرف مساوات کا ڈنکا بجا دیا
قرآن پاک پر عمل لیل و نہار ہو
ممکن ہی نہیں قوم کا بیڑا نہ پار ہو

مل جل کے سب اللہ کی رسی کو تھام لو
توحید اور اشاعت سنت سے کام لو
میدان عمل سے نہ اب ہٹنے کا نام لو
مومن ہو خوشنودیِ خیر الانام لو
ملت کے لئے جو کوئی قربان ہو گیا
کامل ہوا اے راز مسلمان ہو گیا

الفاروق، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے مفصل حالات (۵۹۳) صفحات ۲۹۲ - مطبع اہلحدیث امرتسر

کتب خانہ ... اسلامیہ

فتاویٰ

س ۱۲۹ } مسلمانوں کا اعتقاد ہے کہ ہر زمانے میں ایک مجدد ہوا ہے۔ اس وقت مجدد زمان کون ہیں اپنے اخبار میں درج فرماکر جواب دیں۔

(بشیر احمد از کالا گوجراں تحصیل جہلم)

ج ۱۲۹ } مجدد وہ ہے جو توحید و سنت کی صحیح خدمت کرے۔ تعیین نہیں کر سکتے۔ حسن ظن سے جو جسے سمجھتا ہے مجدد کہہ دیتا ہے۔ اسی واسطے پہلے مجددین کی تعیین میں بھی اختلاف ہے۔ اللہ اعلم!

س ۱۳۰ } زید مسجد اہل حدیث کا امام نماز ہے ہمیشہ بیڑی سگرٹ پیا کرتا ہے۔ خارج مسجد بھی اور گلی کوچوں میں بھی پیتا پھرتا ہے۔ لوگ فتویٰ پوچھتے ہیں کہ بیڑی سگرٹ پینے والے کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟ خصوصاً نماز سے پندرہ یا دس منٹ پہلے بیڑی یا سگرٹ پی کر وضو کرکے نماز پڑھاتا ہے۔ آیا ایسا شخص امامت کے لئے سزاوار ہے یا نہیں؟ تمباکو حرام ہے یا حلال۔ (سید عبد الکریم ہیڈ ماسٹر بنگلور کنٹ)

ج ۱۳۰ } تمباکو پینا منع ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن المفتر۔ یعنی مفتر چیز سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ امام جماعت کو ترک کرنا چاہئے۔ اگر وہ نماز پڑھائے تو نماز ہو جاتی ہے اللہ اعلم

(ار داخل غریب فنڈ)

س ۱۳۱ } ایک شخص گیانی نامی ہے۔ اس کے دو لڑکے گلائیں اور ٹیرو ہے۔ گلائیں کا ایک لڑکا آسا ہے اور ٹیرو کے دو لڑکے امامی اور عبد اللہ ہیں۔ آسا کی لڑکی مسمات زہرہ اور لڑکا نور محمد ہے اور امامی کی دختر مسمات کنی ہے۔ کیا نور محمد کا عقد مسمات کنی کے ساتھ ہو سکتا ہے؟

(ایک خریدار اخبار اہلحدیث)

ج ۱۳۱ } مندرجہ سوال کا نقشہ اس طرح ہوگا

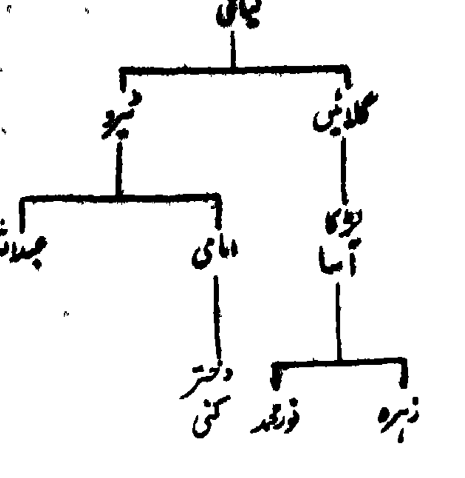

تو صورت مسئولہ میں نور محمد کا کنی سے نکاح جائز ہے اللہ اعلم!

س ۱۳۲ } زید فوت ہوگیا۔ اس کے بعد ایک پوتی اور چند بھتیجے اور دو نواسے رہ گئے ہیں۔ تقسیم ترکہ کس طرح ہوگی؟ (سائل عبد اللہ پنجابی)

ج ۱۳۲ } نصف پوتی کو اور نصف بھتیجوں کو بلحاظ عصبہ ملے گا۔ نواسے محروم ہیں (سراجی) اللہ اعلم

س ۱۳۳ } انما ھی قیعان حدیث کا پتہ بتائیے۔ (حاجی یونس خان دتاؤلی)

ج ۱۳۳ } یہ حدیث مشکوٰۃ میں بالفاظ ذیل موجود ہے:- ان الجنۃ طیبۃ التربۃ عذبۃ الماء وانھا قیعان الحدیث (مشکوٰۃ صفحہ ۲۰۲ مطبوعہ مطبع مجیدی کانپور)

س ۱۳۴ } زید مرگیا ہے۔ اس کے ورثاء بیوی، والدہ، ماں اور تین چاچے ہیں۔ پھوپھی اور بہن کوئی نہیں۔ دو چاچے ایک ماں کے بیٹے ہیں اور ایک چاچا ایک ماں کا بیٹا ہے۔

متوفی زید

وارثین

۳	۲	۱
تین چاچے	ماں	بیوی

حسب حکم شریعت محمدی واضح طور پر مسئلہ تحریر فرمائیں۔

(غلام رسول مسجد ٹاہلی والی چنیوٹ)

ج ۱۳۴ } زید کی وراثت یوں تقسیم ہوگی۔

المیت ۱۲ / ۳۶ زید

چچا	چچا	چچا	ماں	بیوی
۵	۵	۵	۴/۱۲	۳/۹

بیوی کو چوتھا حصہ اور ماں کو چھٹا۔ باقی جو بچے وہ چچوں کے درمیان تقسیم ہوگا۔ اللہ اعلم

(۲ روپے داخل غریب فنڈ)

س ۱۳۵ } ہمارے محلہ میں ایک طوائف کو ایک چندہ رئیس نے رکھا ہوا تھا۔ وہ رئیس مرتا ہوا اولاد کو وصیت کر گیا کہ اس کی پرورش کرنا۔ اب وہ لڑکا اس کو تیس روپیہ ماہوار خرچ دیتا ہے۔ طوائف بڈھی ہو گئی ہے اور زنا سے توبہ بھی کر چکی ہے۔ ایک بدعتی پیر کی مرید بھی ہے۔ کیا یہ تنخواہ اس کو شرعاً لینی جائز ہے یا نہیں؟ (ایک خریدار اہلحدیث)

ج ۱۳۵ } زنا کے باعث اس کے لئے یہ خرچ متعین ہوا ہے۔ اس لئے اس کے لئے حرام ہے۔ توبہ کے ساتھ اس دنیوی نفع کو بھی ترک کر دے۔ تاکہ توبہ پوری ہو جائے۔

(فتاویٰ اسی قدر ہے)

(بقیہ مضمون از صفحہ ۱۶)

اور موقع ملنے پر پورے معنوں میں انجینئر بن جائیں بیس بیس روپیہ ماہوار کے دس وظیفے غریب پنجابی طلباء کو ہر سال داخلہ اور سالانہ سیشن کے امتحانات کے نتیجہ کی بنا پر دیئے جائیں گے۔

تعلیم یافتہ نوجوانوں کے لئے اچھی ملازمت کا نیا موقع بہم پہنچانے کے لئے "سی" کلاس کا نصاب قائم کیا گیا ہے۔ جو طلباء کامیابی کے ساتھ یہ نصاب مکمل کر لیتے ہیں وہ کسی پیشہ میں بطور بتدی ملازمت کے اہل ہو جاتے ہیں۔ ان کے لئے ملازمت کے مواقع بہت اچھے ہیں اور جب سے یہ جماعت قائم ہوئی ہے ان تمام اشخاص کو جنہوں نے اس کی تعلیم حاصل کی فوراً تسلی بخش ملازمت مل گئی۔ یہ نصاب ان لڑکوں اور نوجوانوں کو غیر معمولی طور پر مکینکل یا الیکٹریکل پیشے میں تعلیم کا موقع بہم پہنچاتا ہے جو اعلیٰ درجہ کی انجینیری تعلیم حاصل کرنے کے لئے زیادہ روپیہ خرچ نہیں کر سکتے۔ ہر سال پہلے اور دوسرے سال کے طلباء کو متعدد وظائف دیئے جاتے ہیں۔ "سی" کلاس میں تعلیم و تربیت کے لئے کوئی فیس نہیں لی جاتی۔

فتاویٰ نذیریہ۔ دو جلدوں (۵۶۳ صفحہ) میں ایک ضخیم کتاب۔ رعائتی قیمت ... پتہ: منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

متفرقات

معاونین کرام! اخبار اہلحدیث کی ترقی اشاعت میں حتی المقدور کوشش کرتے رہا کریں۔

تبلیغی رسائل شعبہ اشاعت فنڈ کی طرف سے مندرجہ ذیل رسائل شائع کئے جا چکے ہیں۔ تھوڑے سے باقی ہیں۔ جن اصحاب کو ضرورت ہو محصول ڈاک اور حسب توفیق امداد اشاعت فنڈ بھیجکر منگا سکتے ہیں۔

(۱) پیر جماعت علی شاہ صاحب علی پوری کی امارت کی ابتدا اور انتہا۔ حق اشاعت فنڈ دو پیسہ۔ محصول ڈاک نو پائی۔ (۲) نور توحید۔ شمع توحید کے جواب میں فرقہ غالیہ کی طرف سے "پروانہ تنقید" شائع ہوا تھا۔ اس کا جواب الجواب جس میں مسئلہ علم غیب۔ استعانت۔ استمداد وغیرہ کے علاوہ مولانا مدظلہ کی مختصر سوانح بھی درج ہے۔ حق اشاعت فنڈ ۔/ محصول ڈاک ۔/ (۳) عرس نامہ منظوم۔ بزرگان دین کے مزارات پر جو سالانہ عرس اور عرسوں میں غیر شرعی امور ہوتے ہیں اس کا مفصل نقشہ ناصحانہ انداز میں بصورت نظم شائع کیا گیا ہے۔ (۴) اسلام کیا چاہتا ہے؟ یہ ایک تبلیغی مضمون ہے جو جمعیۃ اہل حدیث کلکتہ کے ایک اجلاس میں مولانا ابو الوفاء صاحب نے بیان فرمایا تھا۔ ۳-۴ کے لئے اشاعت فنڈ ۲/ سینکڑہ محصول ڈاک ۱/ فی سینکڑہ۔ ۴/ فی سینکڑہ ملنے کا پتہ:۔ دفتر اہلحدیث امرتسر

مرقع قادیانی یہ ایک ماہواری رسالہ ۳۱-۱۹۳۲ء میں دفتر ہذا سے شائع ہوا کرتا تھا۔ دونوں سالوں کے مکمل سٹ موجود ہیں۔ ہر نمبر میں قادیانی، بہائی اور آریہ مشن کی تردید میں بے نظیر مضامین مندرج ہیں۔ قیمت مکمل سٹ بارہ آنہ۔ محصول ڈاک ۴/ دفتر اہلحدیث امرتسر سے طلب کریں۔

ریویو "نزول المہدی موعود" قادیان (جو مولد الانبیا ہے) میں مرزا صاحب متوفی کے اتباع میں سے ایک شخص احمد نور کابلی کا ظہور ہوا ہے جو مدعی نبوت و رسالت غالباً مہدویت بھی ہے۔ رسالہ زیر ریویو اسی بزرگ کی جدید تصنیف ہے جو اس نے اپنے دعوی کے اثبات میں لکھا ہے اور اس جماعت کے علم کلام کا نمونہ ہے جو قابل داد ہے قیمت ۲/ پتہ۔ احمد نور کابلی۔ قادیان ضلع گورداسپور

یاد رکھئے

اگر آپ کی قیمت اخبار ماہ مئی میں ختم ہونے کی اطلاع بذریعہ اخبار اہلحدیث مورخہ ۲۸- اپریل مل چکی ہے تو از راہ عنایت قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر بہت جلد ارسال کردیں۔ اگر مہلت درکار ہو یا خریداری منظور نہ ہو تو بذریعہ پوسٹ کارڈ اطلاع بھیجدیجئے۔ ورنہ حسب سابق آپ کو آئندہ کے لئے خریداری پر آمادہ سمجھتے ہوئے

آئندہ پرچہ وی پی بھیجا جائے گا۔

جس کا وصول کرنا آپ کا اخلاقی فرض ہوگا۔

ایسا نہ ہو کہ آپ معمولی تساہل سے کام لیتے ہوئے وی پی واپس کردیں۔ جس سے دفتر کو خواہ مخواہ زیر بار ہونا پڑے۔ (مینیجر اہلحدیث امرتسر)

روانہ ہوگئی
تفسیر بالرائے

جسے مولانا مدظلہ نے حال ہی میں اپنے مخصوص پیرایہ میں تصنیف کیا ہے۔ تفسیر بالرائے کی حقیقت، اور زمانہ حاضرہ کی اردو تفاسیر سے مثالیں بتائی گئی ہیں۔ جن اصحاب نے فرمائشیں بھیجی تھیں ان کو بھیجی گئی ہے دیگر اہل ذوق جلد از جلد طلب فرمائیں۔ قیمت ۱۰/ محصولڈاک ۲/ - پتہ:۔ مینیجر اہلحدیث امرتسر

آہ ملک محمد صالح سیالکوٹی جو میرے ہم جلیس نام اور کام کے صالح تھے انتقال کرگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ خدا مرحوم کو بخشے۔

محمد ابراہیم میر از شہر سیالکوٹ

ماسٹر محمد شفیع سیکرٹری مجلس استقبالیہ جلسہ آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس گکھڑ چوڑیاں ضلع گورداسپور کا داماد محمد صادق امرتسری جوانی کی حالت میں انتقال کرگیا۔ انا للہ! (محمد صفدر اہلحدیث)

ناظرین مرحومین کا جنازہ غائب پڑھیں اور ان کے حق میں دعائے مغفرت کریں۔

اللہم اغفر لہما وارحمہما

جوابی کارڈ بھیجکر گول میز کانفرنس گکھڑ چوڑیاں کی صحیح روئداد پتہ ذیل سے طلب کرلیں۔ جلدی کیجئے۔ چند نسخے باقی رہ گئے ہیں۔

مولوی عبد اللہ ثانی۔ ڈھاب کھٹیکاں امرتسر

تبلیغی جلسہ جلسہ انجمن محمدیہ اہل حدیث نوشہرہ مجا سنگھ متصل چھینہ ضلع گورداسپور بتاریخ ۳-۴ جون ۱۹۳۶ء بروز ہفتہ، اتوار منعقد ہوگا۔ جس میں مولانا ابو الوفاء ثناء اللہ صاحب کے تشریف لانے کی واثق امید ہے انشاء اللہ العزیز۔ نیز مولوی محمد عبد اللہ صاحب ثانی امرتسری و منشی عبد اللہ صاحب معمار امرتسری۔ مولوی علی محمد صاحب صمصام، مولوی خداداد صاحب بمیال اور مولوی محمد یعقوب صاحب بھامبڑی تشریف لائینگے۔ اصحاب ذوق شریک جلسہ ہوکر جلسہ کی رونق کو بڑھائیں۔

(ناظم انجمن) (۵/ داخل اشاعت فنڈ)

مضامین آمدہ ایم ابو الحسن صاحب بسل۔ مولوی ابو سعید عبد المجید صاحب۔ مولوی عبد الکریم صاحب۔ مولوی محمد علی صاحب۔

غیر مقبولہ نکاح ام کلثوم اور اخبار شیعہ۔ صلائے عام بانفخ صور۔ حوا حضرت آدم کی پسلی سے پیدا نہیں ہوئی۔

کتابت شروع ہوگئی جملہ خریداران اہلحدیث کو دو تین بار اطلاع دی جا چکی ہے کہ ان کے پتہ کی چٹیں تیار ہونے والی ہیں۔ اگر کسی صاحب نے اپنا پتہ تبدیل کرانا ہو تو بہت جلد اطلاع دیں۔ چنانچہ بہت سے اصحاب نے اطلاع بھیجدی ہے۔ کتابت شروع ہوگئی ہے۔ ۳۱- مئی تک انتظار کرکے طبع کرالی جائیگی۔ بعد میں شکوہ یا گلہ فضول ہوگا۔ اس لئے جلد ہی اطلاع بھیجیں۔

(مینیجر اہلحدیث امرتسر)

ahmadimuslim.de

ملکی مطلع

آہ حاجی عبد الغفار دہلوی مرحوم

مرحوم کے انتقال کی خبر گذشتہ پرچہ "اہلحدیث" میں درج ہو چکی ہے۔ اس وقت تک ہم کو (بتقاضائے محبت) مرحوم کی وفات کا یقین نہ تھا۔ مگر اس کے بعد دہلی اور کراچی سے حاجی محمد صالح اور حاجی عبید الرحمٰن صاحب برادر مرحوم کی اطلاعات نے یقین دلادیا۔

ہمارے ناظرین میں سے جن اصحاب کو حاجی صاحب مرحوم سے واسطہ نہ پڑا ہو وہ اتنا جان لیں کہ مرحوم بہتر دوست، بہتر ناصح، بہتر جلیس، بہتر مشیر، بہتر مہمان نواز اور نعم الامین تھے۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ خدا کے فرمان بردار بندے تھے۔

ہم دونوں (ابوالوفاء۔ ابراہیم میر) آپ کو گویا خاندان کا بزرگ جانتے تھے۔ آپ بھی ہم سے بحیثیت مولوی نہیں بلکہ عزیزوں کی طرح محبت کرتے تھے۔ ہر دکھ درد میں شریک، ہر غم میں پرسان حال۔ یہ سچ ہے کہ مرحوم کے انتقال کے بعد ہم کو آپ کے پایہ کا مخلص نظر نہیں آتا۔ مرحوم حضرت میاں صاحب مغفور کے صحبت یافتہ اور تعلق تلمذ سے بہرہ ور تھے۔ آپ کے انتقال سے حضرت ممدوح کے صحبت یافتوں کا گویا خاتمہ ہے۔ مولانا حالی مرحوم نے ایسے موقع کے لئے ایک رباعی لکھی ہے ؎

قمری ہے نہ طاؤس نہ کبک طناز
آتے ہی خزاں کے سب کر گئے پرواز
تھی باغ کی یادگار اک بلبل زار
سو اسکی بھی کل سے نہیں آتی آواز

مگر مومن کو بجز انا للہ کہنے کے چارہ نہیں۔ مرحوم کے بھائی حاجی عبید الرحمٰن صاحب کا خط آمدہ از کراچی درج ذیل ہے۔

افسوس! بھائی جی ہفتہ کے روز نماز ظہر کے بعد جناب حاجی محمد عبد الغفار صاحب نے جہاز ملتی میں انتقال فرمایا۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو بخشے اور سب کو صبر اجر دے۔ اور میرا خاتمہ ایمان کے ساتھ کرے۔ مرحوم بالکل تندرست تھے۔ ۱۱ بجے کھانا کھا کر سو گئے۔ ایک بجے ظہر کی نماز ادا کر کے وظیفہ پڑھتے رہے۔

حاجی محمد علی صاحب مہتمم مدرسہ مولانا حفیظ اللہ خان مرحوم نے سنت کے موافق غسل کرایا۔ نماز جنازہ مولوی سیف الرحمٰن صاحب کابلی نے پڑھائی۔ تخمیناً ۵ سو حاجیوں نے جنازہ کی نماز پڑھی۔ خدا تعالیٰ بخشے۔ ممکن ہو تو نماز جنازہ جناب بھی پڑھوادیں۔

(پڑھوایا گیا اور اہلحدیث میں اعلان بھی کیا گیا۔ (اہلحدیث)

(عبید الرحمٰن عفی عنہ از کراچی ۱۴ ربیع الاول ۵۸ھ)

اہلحدیث | مرحوم خاندان حاجی علی جان مرحوم میں سب سے بڑے تھے۔ علاوہ اس کے آپ آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس کے صدر محترم بھی تھے۔ ہم مرحوم کے افراد خاندان اور احباب خاص (مولانا نواب مرزا، حاجی محمد صدیق، خواجہ عبد المجید، حاجی اسماعیل وغیرہ) کے غم والم میں شریک ہوتے ہیں اور باخلاص والحاح دعا کرتے ہیں۔

اللّٰھم اغفر لہ وارحمہ وابدلہ دارًا خیرًا من دارہ واھلاً خیرًا من اھلہ

دعا گویان۔ ابوالوفاء۔ ابراہیم میر

"لکھنؤ میں بنو امیہ کی حکومت"

اخبار "شیعہ" لاہور نے یہ سرخی دیکر لکھنؤ کی اسلامی جنگ کا ذکر کیا ہے۔ جنگ بھی ایسی ہے کہ بنو امیہ اور عباسیوں میں بھی نہ ہوئی ہوگی۔ بہت بڑا اہم معاملہ ہے بہت بڑا ملک فتح ہونے والا ہے۔ سچ تو یہ ہے نواب واجد علی خان مرحوم (والئی اودھ) بھی زندہ ہو جائیں تو اس جنگ کو مقدس سمجھ کر اس میں ضرور شریک ہو جائیں چنانچہ آپ کا پوتا بھی اس جنگ میں شریک ہو کر قیدو آزاد ہو گیا ہے۔ یہ لڑائی اتنی اہمیت رکھتی ہے کہ یہاں یوں اور ترکوں میں بھی اتنی اہم لڑائی نہ ہوئی ہوگی۔ ملکنشین نزاع کیا ہے؟ یہی ناکہ اصحاب ثلاثہ کو ماننے والے ان کی تعریف کیوں کرتے ہیں۔ اس لئے ہم شیعوں کو برا سمجھ کر بیزاری کا اظہار کرینگے۔ قابل غور بات یہ ہے کہ یہ غیرت اس وقت کام نہیں دیتی جب آریہ سماج کا جلوس اپنے گرو سوامی دیانند کی تعریف کے گیت گاتا ہوا بازاروں میں گذرتا ہے تو یہ مومنین خاموش رہتے ہیں۔ ادھر ہم لکھنؤ کے سنیوں کو بھی مشورہ دے سکتے ہیں کہ وہ بھی رفع فساد کے لئے اپنی خاص مجالس اور مساجد میں مدح صحابہ کرنے پر کفایت کریں تو ملک پر ان کا بڑا احسان ہوگا۔ مگر یہ بات ہماری سمجھ میں نہیں آتی کہ صوبہ یوپی کی حکومت نے اگر سنیوں کو بعض موقعوں پر جلسے یا جلوس کی شکل میں مدح صحابہ کرنے کی اجازت دیدی ہے تو اس پر ناراض ہو کر شیعوں نے کھلے بندوں تبرا خوانی کیوں شروع کر دی ہے۔ انہوں نے اگر اس کا بدلہ لینا تھا تو ان کو چاہئے تھا کہ حکومت کے برخلاف یوں نعرے لگاتے پھرتے "کانگرس مردہ باد۔ کانگرسی حکومت مردہ باد۔" نہ کہ سنیوں کے بزرگوں سے تبرا کرتے۔ شیخ سعدیؒ نے ایسے مواقع کے لئے نہایت عارفانہ شعر کہا ہے جو شیعان لکھنؤ کے قابل توجہ ہے ؎

گرچہ تیر از کماں ہمے گزرد
از کماں دار داند اہل خرد

ہماری حیرت کی حد نہیں رہتی جب ہم شیعہ اخبارات میں ان تبرا کہنے والوں کے حق میں مجاہدین کا مقدس لفظ لکھا ہوا دیکھتے ہیں۔ اس موقع پر ہمیں خیال آتا ہے کہ شیعہ یا تو اس لفظ کے معنی نہیں سمجھتے یا اسلامی تعلیم سے ناواقف ہیں۔ ہماری مختصر گذارش کو توجہ سے سنیں تو ہم ایک ہی بات عرض کرنا چاہتے ہیں کہ عرب سے نکل کر جن لوگوں نے دوسرے ملکوں (مصر، شام، طرابلس، ایران وغیرہ) کو فتح کر کے اسلامی علم بلند کیا تھا۔ وہ بھی اس لقب مجاہد سے ملقب تھے یا نہیں۔ جواب دینے میں جلدی نہ کیجئے۔ کلینی کتاب الروضہ ملاحظہ

دیکھ کر ہلاتے ہیں۔ اگر یہ بحث جاری رہے اور طلیفانہ بے صبر ملوث ہوں اور ان کے بھیجے والوں سے تبرا کیوں کیا جائے ہمیں یقین ہے کہ چند روز تک یہ طوفان یہ سیلاب اتر جائیگا تو شیعہ احباب خود ہی اپنی غلطی کا احساس کر لیں گے مولانا شبلی مرحوم نے ایک دفعہ مجھ سے بیان کیا کہ جسٹس محمود جج (ہائیکورٹ الہ آباد) کی عدالت میں ایک اپیل پیش ہوئی جس میں سنیوں کی طرف سے یہ دعویٰ تھا کہ شیعہ اذان میں اشہد ان علیا ولی اللّٰہ" کہتے ہیں اس سے ہمیں رنج ہوتا ہے ان کو منع کیا جائے جسٹس محمود اگرچہ خود سنی تھے مگر انہوں نے یہ فیصلہ دیا کہ شیعہ لوگ دلآزاری کے لئے نہیں کہتے بلکہ اپنا مذہبی فرض ادا کرتے ہیں اس لئے ان کو بند نہیں کرنا چاہئے۔ ٹھیک اسی فیصلے کے ماتحت سنیوں کا فعل آسکتا ہے جو کہتے ہیں کہ ہم کسی کی دلآزاری کے لئے نہیں بلکہ اظہار محبت کے لئے مدح صحابہ کہتے ہیں۔

سوال ہم شیعوں سے ایک سوال کرنا چاہتے ہیں کہ کسی بستی میں یہودی اور عیسائی اکٹھے رہتے ہوں (جیسے فلسطین میں) اور وہاں کے عیسائی مسیح کے حق میں اپنے عقیدہ کا اظہار کریں تو کیا یہودیوں کا بھی حق ہوگا کہ وہ بھی مسیح کے حق میں ایسے الفاظ بلند آواز سے کہیں جن سے ان کے عقیدے کا اظہار ہوتا ہو۔ غالباً کوئی حکومت اس کی اجازت نہ دیگی۔ ہم روزانہ دیکھتے ہیں کہ ہندو اور آریہ اپنے جلوسوں میں اپنے بزرگوں کی مدح سرائی کرتے جاتے ہیں۔ حالانکہ ان بزرگوں کی نسبت مسلمانوں کی رائے ان کے موافق نہیں۔ پھر کیا مسلمانوں کو بھی حق ہے کہ وہ بھی ان کے مقابلہ میں بدگوئی کرتے ہوئے جلوس نکالیں ہرگز نہیں۔ کیونکہ اگر اس طریق کار کو جاری کیا جائے تو سب سے پہلے خدا تعالےٰ کو تختہ مشق بنایا جائیگا۔ مومن باخدا گروہ خدا کی تعریف کرتا ہوا جلوس نکالیگا۔ اس کے جواب میں دہری گروہ خدا کو گالیاں دیتا پھریگا۔ خدا کے بعد رسالت سے بھی یہی برتاؤ کیا جائیگا۔ پھر اتفاقاً اگر کسی بستی میں شیعیان علی اور خوارج دونوں گروہ رہتے ہوں وہاں علی مرتضےٰ کو تختہ مشق بنایا جائیگا۔

مختصر یہ ہے کہ اپنے اعتقاد کے موافق کسی کی تعریف کرنے سے مقصود اپنی محبت کا اظہار ہوتا ہے۔ لیکن کسی بزرگ کو برا کہنے سے اس کے اتباع کی دلآزاری یقینی ہے۔ قرآن مجید میں نہایت حکیمانہ الفاظ میں ارشاد ہے کہ مشرکوں کے معبودوں کو برا مت کہو وہ اس کے جواب میں تمہارے سچے معبود کو برا کہیں گے جس کا گناہ تم پر ہوگا۔ یہ اسی طرف اشارہ ہے کہ کسی قوم کے بزرگوں کو برا کہنے سے اس کے جذبات بھڑک اٹھتے ہیں۔ یہی معنی ہیں اس حدیث کے جس میں ارشاد ہے کہ جو کوئی کسی کے ماں باپ کو گالی دے وہ ایسا ہے گویا اس نے خود ہی اپنے ماں باپ کو گالی دی۔

اخیر میں ہماری دعا ہے کہ خدا ان ابنائے اسلام کو اسلام کی صحیح خدمت کرنے کی توفیق بخشے۔

(نوٹ) اخبارات سے معلوم ہوا ہے کہ لکھنؤ میں فریقین کے درمیان مصالحت کرانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ خدا کرے کہ یہ گفت و شنید بہت جلد نتیجہ خیز ثابت ہو۔ تاکہ اسلام کے دو بڑے فرقوں میں یہ مضر ترین جنگ ختم ہو جائے اور وہ کسی مفید کام میں اپنا قیمتی وقت لگائیں۔ ~

دولت ہمہ ز اتفاق خیزد
بے دولتی از نفاق خیزد

اللّٰھم وفقنا لما تحب وترضیٰ

پنجاب کے دیہات میں بیداری کے آثار

پنجاب اتحاد پارٹی (یونینسٹ پارٹی) کے صدر دفتر سے بعنوان مذکورہ ہمیں ایک طویل مراسلہ موصول ہوا ہے۔ جس میں اصلاح دیہات کے سلسلہ میں بعض واقعات کا ذکر کیا گیا ہے۔ مثلاً چودھری چھوٹو رام وزیر ترقیات نے ضلع گوڑگاؤں وغیرہ کے بعض دیہات کا دورہ کیا اور لوگوں نے ان کا پرجوش استقبال کیا اور آپ کی کوشش سے کئی دیہات میں کانگرس کمیٹیوں کی بجائے زمیندارہ لیگ کی شاخیں قائم ہوگئیں۔ اور دیہاتی لوگ عموماً "زمیندارہ گورنمنٹ کی جے" "سر سکندر حیات خان کی جے" "چودھری چھوٹو رام کی جے" وغیرہ نعرے لگاتے رہتے ہیں۔ جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دیہاتی لوگ پنجاب کی موجودہ وزارت سے بہت خوش ہیں۔

میکلیگن انجینئرنگ کالج مغلپورہ

(از محکمہ اطلاعات پنجاب)

صاحب پرنسپل میکلیگن انجینئرنگ کالج مغلپورہ لاہور نے امتحان داخلہ کی تاریخیں ۱۸ اور ۱۹ اپریل کی بجائے ۳۰ اور ۳۱ مئی ۱۹۳۹ء کر دی ہیں۔ امیدواروں کی درخواستوں کے فارم ۳۰ مئی ۱۹۳۹ء کو صبح ۹ بجے تک جب امتحان شروع ہوگا وصول کئے جائینگے۔ اسی طرح سی کلاس کے طلباء کے لئے مجلس انتخاب کے اجلاس کی تاریخ ملتوی کر دی گئی ہے اور داخلہ کے لئے درخواستیں کالج کے دفتر میں ۳۱ مئی ۱۹۳۹ء کو چار بجے بعد دوپہر تک وصول کی جائینگی۔

یہ کالج گذشتہ ۱۷ سال سے صوبہ میں پیشہ انجینئری کے میکنیکل اور الیکٹریکل شعبہ جات کی خدمات سرانجام دے رہا ہے اور اس امر کا ثبوت کہ اسے اپنے اغراض و مقاصد میں کامیابی حاصل ہوئی ہے اس سے ظاہر ہے کہ اس ادارہ میں جو تعلیم دی جاتی ہے اس سے متعلقہ مختلف شعبوں میں اس کے سند یافتہ نوجوانوں کو اچھا روزگار میسر ہے۔ یہاں جو نصاب مقرر ہیں ان سے یہ مقصود ہے کہ میکنیکل اور ٹیکنیکل انجینئری کے شعبہ جات کی ضروریات کو پورا کیا جا سکے۔ یعنی اعلیٰ درجہ کے مستند انجینئروں اور ماتحت عملہ انجینئری سے لے کر ماہر کاریگروں اور مستریوں تک کو تربیت دی جائے تعلیم کے نصاب میں سب سے پہلے "اے" کلاس ہے جس کے ذریعہ پیشہ ور میکنیکل اور الیکٹریکل انجینئر تیار کئے جاتے ہیں لیکن اس مضمون میں صرف بی اور سی جماعتوں کا ذکر کیا جائیگا۔ کالج کی بی کلاس کے تعلیمی نصاب سے یہ مقصود ہے کہ اوورسیر یا فورمین قسم کے اعلیٰ مستری اور بجلی کے کاریگر تیار کئے جائیں۔ لیکن فی الواقع قابل طلباء اس امر کے مجاز ہیں کہ وہ لندن کے ایم۔ آئی۔ ای۔ ای یا اے۔ ایم۔ آئی۔ ایم۔ ای کے امتحان دے سکیں۔ (باقی ملاحظہ ہو ...)

بیمۂ زندگی

ہی صرف ایک ایسا ذریعہ ہے جس سے آسانی کے ساتھ وقتاً فوقتاً اقساط ادا کرنے سے ایک ایسی رقم کے حصول کا یقین ہو جاتا ہے۔ جسے بیمہ کرانے والا اپنے بڑھاپے کے ایام میں اپنے یا اپنے متعلقین کے اقتصادی خود مختاری حاصل کرنے کے واسطے کافی سمجھتا ہو۔

بیمہ زندگی کی سب سے مشہور اور مضبوط ہندوستانی کمپنی

اورنٹیل

کے ساتھ ہر سال ہزاروں دور اندیش اشخاص اپنی زندگی کا بیمہ کرا کر بڑھاپے میں اپنی یا اپنے بعد اپنے متعلقین کی اقتصادی خوشحالی کا سنگِ بنیاد رکھتے ہیں۔

دیر نہ کریں

بلکہ آج ہی اورنٹیل کی پالیسی خریدیں

مزید معلومات کے لئے

اورنٹیل گورنمنٹ سیکورٹی لائف ایشورنس کمپنی لمیٹڈ

ہیڈ آفس بمبئی قائم شدہ ١٨٧٤ء

یا

سردار دولت سنگھ بی۔ اے۔ برانچ سیکرٹری اورنٹیل لائف آفس ہال بازار امرتسر کو لکھئے

(٥٦٨)

مولانا محمد حسین صاحب بٹالوی مرحوم

کے

رسالہ اشاعۃ السنہ کا فائل

مولانا مرحوم کے رسالہ اشاعۃ السنہ کے بہت سے فائل ہمارے پاس موجود ہیں۔ جن اصحاب کو اس رسالہ کے جس پرچہ کی ضرورت ہو۔ اس کا نمبر اور جلد کا نمبر بھیج کر منگالیں۔ بعض جلدیں بارہ نمبر کی اور بعض اس سے کم نمبروں کی ہیں۔ اور ہر جلد مضمون کے لحاظ سے ایک کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہر جلد کی قیمت ٢ر فی نمبر کے حساب سے ہوگی۔ علاوہ محصول ڈاک۔

عصاءِ موسیٰ

مصنفہ مولانا الٰہی بخش صاحب مرحوم

مصنف موصوف شروع شروع میں مرزا غلام احمد قادیانی کے رفیق کار تھے جس وقت مرزا آنجہانی نے امام وقت، مجدد اور نبی ہونے کا دعویٰ کیا تو مصنف موصوف مرزا سے علیحدہ ہوگئے اور اسکے دعاوی جو جھوٹ، فریب اور دھوکہ پر تھے ان کو واضح کرنے کے لئے یہ کتاب لکھی۔ تردید مرزائیت کے لئے یہ کتاب نہائت مفید ہے۔ تقطیع بڑی۔ ضخامت ٤٩٤ صفحات۔ قیمت ؁ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ عبدالعزیز تاجر کتب کشمیری بازار۔ لاہور (پنجاب)

سرمہ رفیق چشم رجسٹرڈ بیروں مفت

تقسیم کیا جا رہا ہے۔ آپ بھی محصول ڈاک کے لئے صرف ڈیڑھ آنے کے ٹکٹ بھیجکر یہ بیش قیمت سرمہ اور کتاب "نورِ نظر کے پوشیدہ خزانے" بالکل مفت طلب فرمائیے مفصل فوائد اور ترکیب استعمال ہمراہ ہوگی۔

پتہ:۔ منیجر دار الکتب اینڈ دواخانہ ہمدرد وطن فتح آباد۔ ضلع حصار (پنجاب)

جدید انگلش ٹیچر

اگر آپ انگریزی زبان سے بہت جلد واقفیت (تحریری تقریری) حاصل کرنا چاہتے ہیں تو بہت جلد کتاب ہذا منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ آپ بغیر استاد کے انگریزی سیکھ سکتے ہیں۔ بہت مشہور ہے۔ قیمت صرف ؁

منگوانے کا پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

کشف الملہم یعنی مقدمہ صحیح مسلم کا اردو ترجمہ۔ جو اردو خوان اصحاب کے لئے بہت مفید ہے اور دلچسپ ہے۔ جلد منگوالیں ورنہ جدید اڈیشن کا انتظار کرنا پڑیگا۔ قیمت ١٢ر پتہ:۔ منیجر اہلحدیث امرتسر

ahmadimuslim.de

مومیائی ۂ

مصدقہ علمائے اہل حدیث و ہزارہا خریداران "اہلحدیث"۔
علاوہ ازیں روزانہ تازہ بتازہ شہادات آتی رہتی ہیں۔
خون صالح پیدا کرتی اور قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ ابتدائی سل و دق۔ دمہ۔ کھانسی۔ ریزش۔ کمزوری سینہ کو رفع کرتی ہے۔ گردہ اور مثانہ کو طاقت دیتی ہے۔ جریان یا کسی اور وجہ سے جن کی کمر میں درد ہو ان کے لئے اکسیر ہے۔ دو چار دن میں درد موقوف ہو جاتا ہے ..... کے بعد استعمال کرنے سے طاقت بحال رہتی ہے۔ دماغ کو طاقت بخشنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ چوٹ لگ جائے تو تھوڑی سی کھا لینے سے درد موقوف ہو جاتا ہے۔ مرد۔ عورت۔ بچے۔ بوڑھے اور جوان کو یکساں مفید ہے۔ ضعیف العمر کو عصائے پیری کا کام دیتی ہے۔ ہر موسم میں استعمال ہو سکتی ہے۔ ایک چھٹانک سے کم ارسال نہیں کی جاتی۔ قیمت فی چھٹانک ۳؍ آدھ پاؤ ۵؍ پاؤ بھر ۹؍ مع محصول ڈاک۔ ممالک غیر سے محصول ڈاک علیحدہ ہوگا۔ اہالی برہما سے ایک پاؤ کی قیمت معہ محصول ڈاک ۱۱؍ پیشگی بذریعہ منی آرڈر۔ نہ ہی ایک پاؤ سے کم روانہ کی جائیگی اور نہ ہی بذریعہ وی پی۔ (۵۶۰)

تازہ شہادتیں

جناب حافظ اسرار الحق صاحب ضلع مظفر پور: "دو چھٹانک مومیائی بہت جلد ارسال فرمائیے۔ اسکے قبل چندبار مختلف جگہ سے منگوا چکا ہوں بے حد مفید ثابت ہوئی" (۶ فروری ۳۹ء)

جناب راؤ عبد الواسع خان صاحب کیری: "آپ کی مومیائی کی بہت تعریف ہے اور فائدہ مند بھی ہے۔ میں نے اس سے پیشتر منگائی تھی بہت اچھی ثابت ہوئی۔ اب ایک چھٹانک اور ارسال فرمائیں" (۱۲- فروری ۳۹ء)

جناب عبد الستار صاحب بمبئی: "میں نے آپکے پاس سے تین چھٹانک مومیائی منگایا تھا از حد فائدہ ہوا۔ اب ایک چھٹانک تاج محمد کے نام ارسال کر دیجئے۔ (۱۹ فروری ۳۹ء)

مومیائی منگوانے کا پتہ :- حکیم محمد سردار خان بورڈ نمبر ۲ مومیائی ایجنسی امرتسر

تمام دنیا میں بے مثل ۶؍

غزنوی سفری حمائل شریف

مترجم و محشی اُردو کا ہدیہ چار روپیہ

تمام دنیا میں بے نظیر

مشکوٰۃ مترجم و محشی اُردو

چار جلدوں میں

کا ہدیہ سات روپے

فی جلد ۲؍

ان دونوں بے نظیر کتابوں کی کیفیت اخبار "اہلحدیث" میں شائع ہوتی رہی ہے

پتہ :- مولانا عبد الغفور صاحب غزنوی
حافظ محمد ایوب خان غزنوی
مالکان کارخانہ انوار الاسلام امرتسر

آل انڈیا نمائشوں میں انعام حاصل کرنے والی

فلیویا امساک رجسٹرڈ ۲؍

رجسٹری و امتحان شدہ گورنمنٹ انڈیا۔ ایک گولی سے خواہ بڈھا یا جوان قضائے حاجت کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ وقت ضرورت سے پانچ منٹ پیشتر کھائیں۔ ناقابل برداشت طاقت۔ بے حد ممسک ہے۔ سرعت، احتلام۔ جریان کی دشمن۔ ۳۲ گولیاں پیکٹ ۸؍ ۔

پتہ :- فلیویا کیمیکل ورکس ۲۵ فرید کوٹ (پنجاب)

پتھری توڑ !! ۸؍

اس کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر پیشاب کے راستہ بہہ نکلتی ہے۔ مجرب نسخہ ہے۔ کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اصل قیمت ۸ روپے۔ رعائتی قیمت صرف ۸؍ محصول ڈاک ۸؍

منگوانے کا پتہ :- منیجر اکسیر ہاضمہ ایجنسی نمبر ۱۰ انڈگیٹ کٹرہ خزانہ امرتسر

انقلاب افغانستان

کا

صحیح سبب دریافت کرنا ہو تو آپ تازہ تصنیف

"زوال غازی"

ملاحظہ فرمائیں۔ اس میں شاہ امان اللہ خان کے تمام حالات مندرج ہیں۔ سیاحت یورپ، افغانستان کی ترقیات، ملک کے سوشل اور خواتین اور ملاؤں کی طاقتوں کے حالات۔ بچہ سقاؤ کی بادشاہت کے حالات۔ غازی محمد نادر شاہ کے حالات مفصل مندرج ہیں۔ کتاب عجیب انداز میں تحریر کی گئی ہے کہ ایک دفعہ شروع کرکے جب تک ختم نہ ہو لے چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا۔ ضخامت ۲۰x۲۶/۸ کے ۵۶۴ صفحات۔ اصل قیمت ۳؍ رعائتی دو روپے۔ کاغذ، کتابت، طباعت عمدہ۔

تنویر الحوالک شرح موطا امام مالکؒ

کی مشہور و معروف کتاب "موطا امام مالکؒ" کا نام اہل علم حضرات سے مخفی نہیں۔ اس کتاب کی بہت سے اہل علم نے شرحیں لکھیں۔ جن میں کتاب ہذا بھی کافی سے زیادہ مشہور بلکہ نایاب ہے۔ ایک صاحب سے چند نسخے موصول ہوئے ہیں۔ شائقین بہت جلد طلب کریں۔ ورنہ ختم ہونے پر افسوس ہوگا۔ کتاب ہذا تین حصوں پر منقسم اور مصر کی مطبوعہ ہے۔ قیمت صرف تین روپیہ (سے)

تحقیق جلیل

ترجمہ اسرار التنزیل۔ مصنفہ امام فخر الدین رازیؒ۔ کتاب ہذا میں تین مقالے ہیں۔ پہلے مقالہ میں فضیلت علم، توریت، زبور، انجیل، قرآن مجید، حدیث شریف اور عقلی و نقلی دلائل سے ثابت کی ہے۔ دوسرے مقالہ میں خدا تعالیٰ کی ہستی کے گیارہ مختلف دلائل دیکر اس کا برحق ہونا ثابت کیا ہے۔ تیسرے مقالہ میں انسان کی پیدائش کی حکمتیں ہر اعضا کی پیدائش معہ اندر مفصل دلائل دیئے ہیں۔ غرض یہ کتاب کا مطالعہ ہر آدمی کے لئے مفید ہے۔ قیمت ۱۲؍

(مذکورہ بالا کتب منگوانے کا پتہ)

منیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

معززین کی رائیں

مکرم منیجر صاحب!

السلام علیکم۔ میں نے آپ کے سرمہ اکسیر العین کا استعمال ایک ماہ کیا۔ جس سے مجھے کافی فائدہ ہوا۔ امید ہے کہ کچھ عرصہ استعمال کرنے سے تمام تکالیف رفع ہو جائینگی اس لئے ایک شیشی اکسیر العین بذریعہ وی پی ارسال فرما کر مشکور فرمائیں۔

احقر وزیر ضیاء الاکرام خلف بابو نور الہیٰ خان صاحب بی۔ اے بی۔ ای۔ ایس سرکی معائنہ پشاور

سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ ۱۳۳

دھند۔ جالا۔ غبار۔ ڈھلکہ۔ خارش۔ سرخی چشم کے علاوہ ضعف بصارت کو زائل کر کے بینائی کو روشن کرنے میں اکسیر بے نظیر ہے ہزارہا لوگ اسکے استعمال سے عینک کی زحمت سے نجات پا چکے ہیں۔ بحالت صحت اس کا استعمال ہونے والی امراض سے بچاتا ہے منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ (عمر)

منگوانے کا پتہ:۔ کارخانہ سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ حکیم سٹریٹ۔ امرت سر

جناب من تسلیم! بندہ نے دو شیشیاں سرمہ اکسیر العین کی آپ سے منگوائی تھیں۔ جو میں نے اور میرے عیال نے استعمال کیں۔ واقعی سرمہ مذکور ضعف بصارت کے لئے تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔

بابو عبد العزیز بی۔ اے کورٹ سب انسپکٹر ریاست بھوپال

مولانا ظفر علی خان صاحب مدیر بی سے ملک اخبار زمزم لاہور سابق ایڈیٹر اخبار مدینہ تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۔ سرمہ اکسیر العین رجسٹرڈ استعمال کیا بہت مفید ثابت ہوا۔ میرا تجربہ ہے کہ یہ سرمہ آنکھوں کی تکان، سوزش اور کمزوری کو دور کرتا ہے اور تھوڑے سے دنوں کے استعمال ہی سے انسان فائدہ محسوس کرنے لگتا ہے

۲۳۔ فروری

اخبار زمزم لاہور

غازی محمود نام رکھا۔ جیسا او ویسی۔ قیمت ۹ر

بحث تناسخ وہ قابلیہ تحریری مباحثہ جو کئی ہفتوں تک مابین مولانا ابوالوفا اور ماسٹر آتما رام صاحب در بارہ مسئلہ تناسخ جاری رہا۔ اور آخر حق کی فتح ہوئی۔ قیمت ۳ر

حضرت محمد رشی حضرت محمد صاحب (صلی اللہ علیہ وسلم) کی نبوت کا ثبوت توریت، انجیل اور وید سے ایسے صاف اور صریح حوالہ جات سے دیا ہے کہ متعصب مخالف کو بھی انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ قیمت ۲ر

حدوث وید اس رسالہ میں خود وید کے منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ وید قدیم نہیں ہیں بلکہ اُس وقت بنائے گئے تھے جبکہ دنیا کی کافی آبادی سطح زمین پر پھیل چکی تھی۔ قیمت ۲ر

اصول آریہ اس رسالہ میں آریوں کے اصل الاصول مسائل کی فلسفیانہ طریق سے تردید کی گئی ہے۔ یعنی مادہ، روح اور سلسلۂ کائنات کی قدامت کا معقولی دلائل سے ابطال کیا گیا ہے۔ یہ رسالہ آریہ سماج کی تردید کیلئے مفید ترین ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت ۲ر

(۵۶۹)

الہام یہ وہ مختصر رسالہ ہے جس میں الہام کی تعریف و تقسیم کر کے چند ناقابل حل سوالات آریوں سے کئے گئے ہیں۔ قیمت ۲ر

شادی بیوگان اور نیوگ اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ نیوگ جیسے حیاسوز مسئلہ کے مقابلہ میں شادی بیوگان کو کئی درجہ بڑھ کر فضیلت حاصل ہے۔ قیمت ۱ر

القرآن العظیم اس کتاب میں تمام خوبیات الہام کو قرآن مجید پر ثابت کر کے مخالفین (آریہ وغیرہ) کو چیلنج دیا گیا ہے کہ انہی باتوں کا وید سے ثبوت پیش کریں۔ قیمت عمر

جہاد وید اس رسالہ میں جہاد کا ثبوت وید خود سے پیش کر کے اسلامی جہاد پر آریوں کی لب کشائی ہمیشہ کے لئے بند کر دی ہے۔ قیمت ۳ر

تصانیف حضرت مولانا ابوالوفا ثناء اللہ صاحب

(در تردید عیسائی مشن)

تقابل ثلاثہ اس میں توریت، انجیل اور قرآن کا مقابلہ کر کے بتلایا گیا ہے کہ احکامات قرآنی ہر نوع مکمل ہیں اور تمام ضروریات انسانی کیلئے کافی و وافی ہیں۔ کتاب کی خوبی دیکھنے پر منحصر ہے۔ اس کا طرز تحریر بالکل انوکھا ہے۔ قیمت ۱۲ر

توحید و تثلیث تثلیث کا عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ رد کرتے ہوئے توحید اسلامی کو دلائل اور براہین کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔ قابل دید ہے۔ قیمت عمر

جوابات نصاریٰ اس رسالہ میں عیسائیوں کی تین مشہور و معروف کتب کا جواب دیا گیا ہے جن میں انہوں نے اہل اسلام ... کئے ہیں۔ یعنی (۱) تنقیح قرآن۔ (۲) ... میں مسیحی کیوں ہوا؟ ... ائی صاحبان آج تک ...

(در تردید آریہ مشن)

حق پرکاش اس کتاب میں اُن ایک سو انسٹھ سوالات کا معقول اور عالمانہ جواب درج ہے جو سوامی دیانند کی کتاب ستیارتھ پرکاش میں قرآن شریف پر کئے گئے تھے۔ ان کا واحد جواب یہی حق پرکاش ہے۔ کئی دفعہ چھپی ہے۔ قابل دید ہے۔ کاغذ، کتابت، طباعت اعلےٰ۔ قیمت ۱۲ر

الہامی کتاب یہ وہ قابلیہ تحریری مباحثہ ہے جو مولانا ابوالوفاء و ماسٹر آتما رام صاحب کے مابین ہوا۔ جس میں فریقین نے قرآن مجید اور وید کو الہامی ثابت کرنے کی کوشش کی ہے۔ قیمت ۱۲ر

ترک اسلام بجواب "ترک اسلام"۔ اس رسالہ میں اُن اعتراضوں کا قابلیہ جواب دیا گیا ہے جو دھرم پال نے اسلام چھوڑ کر قرآن پر کئے تھے۔ اس رسالہ کو دیکھ کر خود مصنف ترک اسلام ... کا اعتراف کیا اور قائل اسلام ہو کر ...

ahmadimuslim.de

کتب خانہ ... مسلم

مقدس رسولؐ (جدید ایڈیشن) آنکھیں بند کئے ایک نہر یلے رسالہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات و الاصفات پر سخت ناپاک اعتراضات کئے - جس کا نام تھا "رنگیلا رسول" - اس نامعقول رسالہ کا معقول، مدلل اور متین جواب مقدس رسول کے نام سے شائع ہوا ہے - ملک کے ہر اشد نے اس کو پڑھ کر تحسین کے ... لکھے ہیں - قیمت ۸ر

نکاح آریہ اس رسالہ میں آریہ دھرم کے احکام متعلقہ نکاح پر مندرجہ ذیل آٹھ عنوانات قائم کر کے اسلامی نکاح کی خوبی و فضیلت کو واضح کیا ہے - ... کی ضرورت اور غرض - (۲) نکاح کس عمر میں ہو ... (۳) نکاح کس ورت سے ہو - (۴) پہلو کی قسمیں - (۵) نکاح کرنے کا طریق - (۶) میاں بیوی کے ملنے کا طریق - (۷) نکاح دائم و لازم و غیر منفک عقد ہے یا قابل فسخ - (۸) نکاح بیوگان - قیمت ۴ر

نماز اربعہ اس رسالہ میں ہر چہار مذہب یعنی ... عیسائیوں - آریوں اور مسلمانوں کی نمازوں کا مقابلہ کرتے ہوئے غیر مذاہب کی نمازوں میں نقص اور اسلامی نماز میں اصل توحید کا نقشہ دکھایا ہے اور بتلایا گیا ہے کہ اسلام سے بڑھ کر کوئی مذہب ... نہیں کر سکتا - اور یہی اس کے منزل من اللہ ہونے کی دلیل ہے - ... کتابت، ... قیمت ...

ہندوستان کے دو ریفارمر یعنی سوامی دیانند اور مرزا غلام احمد قادیانی کی دیگر اہل مذاہب کے متعلق بدزبانیوں کا نمونہ ان کے اپنے شیریں الفاظ میں دکھا کر نتیجہ ناظرین کی رائے پر چھوڑ دیا گیا ہے - قیمت ۲ر

کتاب الرحمٰن آریوں کی ایک جدید کتاب "کلام الرحمٰن وید ہے یا قرآن؟" کا مکمل و مدلل جواب جو مولانا ابوالوفا صاحب نے اپنی خاص نرالی طرز میں دیا ہے - جس کے سامنے مخالفین نے بھی سپر ڈال دی ہے - قوی دلائل سے قرآن مجید کو خدائی کلام ثابت کیا ہے ... اور مولانا صاحب کو داد تحسین دیجئے - قیمت صرف ۹ر

ہر آیت کی تفسیر میں کسی دوسری آیت سے استشہاد کیا گیا ہے - کاغذ مصری، رنگ بہت عمدہ - لکھائی اور چھپائی اعلیٰ - سائز ۲۲×۱۸ - ضخامت ۴۰۰ صفحات - باوجود اس کے قیمت صرف چار روپے -

تفسیر ثنائی اردو یہ تفسیر بہت مفید اور پسندیدہ ہے - جس میں خاص خوبی یہ ہے کہ قرآنی مضمون مسلسل معلوم ہوتا ہے - ایک کالم میں ترجمہ ہے دوسرے میں تفسیر مع ترجمہ ہے - نیچے حواشی میں شان نزول درج ہے - اس سے نیچے مختلف حواشی مخالفین کے متعلق ہیں - اس تفسیر کی کل آٹھ جلدیں ہیں - ہر جلد کی علیحدہ علیحدہ قیمت ۱۲ر ہے - مگر پورا سٹ خریدنے والے سے مبلغ ۱۰ روپیہ - لکھائی، چھپائی، کاغذ اعلیٰ -

ثنائی برقی پریس امرتسر

میں

اردو - انگریزی - ہندی ... کی چھپائی نہایت عمدہ، خوشنما، اعلیٰ رنگ دار ... حسب وعدہ کی جاتی ہے - اگر آپ نے کوئی کتاب، اشتہار، رسیدیں، عرقی خطوط، لیٹر فارم وغیرہ چھپوانے ہوں تو نہایت خود تشریف لائیں یا بذریعہ خط و کتابت نرخ وغیرہ طے کریں - المشتہر - مینیجر ثنائی برقی پریس ہال بازار امرتسر

انتہائی رعائت

ویدارتھ پرکاش تردید ویدک تہذیب ۱۲ر کی بجائے ۵ر میں

مصنفہ پنڈت آتمانند صاحب ست دھرمی - جس میں خود وید منتروں سے ثابت کیا گیا ہے کہ ایسے حیاسوز منتروں کی موجودگی میں وید ہرگز الہامی ثابت نہیں ہو سکتے - آریہ سماج کی تردید میں ایک بے نظیر کتاب ہے - آریہ سماج آج تک اس کا جواب نہیں دے سکی - قابل دید ہے - جلد منگوا لیں - ورنہ ختم ہو جانے پر دوبارہ اس کا ملنا مشکل ہو جائیگا - قیمت ۱۲ر کی بجائے ۵ر - پتہ :- مینیجر دفتر اہلحدیث امرتسر

سوامی دیانند کا علم و ... اس رسالہ میں ثابت کیا گیا ہے کہ ... اعتراض کرنے میں ...

تفسیر القرآن بکلام الرحمٰن (زبان عربی) یہ تفسیر ... شان و شوکت ... علم ... تفسیر ... بہت پسند ... بعضہ بعضا ...

تفسیر بیان الفرقان علی علم البیان سورۂ فاتحہ و بقرہ کی تفسیر عربی زبان میں علم معانی و بیان کی روشنی میں لکھی گئی ہے - شروع میں علم معانی و بیان کی اصطلاحات بھی درج کی گئی ہیں - ... تفسیر ... میں مذکورہ اصطلاحات کو جاری کیا گیا ہے - قیمت ۱ر

ملنے کا پتہ } مینیجر اہلحدیث امرتسر